

الْمَلَأُ (۹)

قَالَ الْمَلَأُ الَّذِينَ اسْتَكْبَرُوا مِنْ قَوْمِهِ لَنُخْرِجَنَّكَ

قوم کے بڑے لوگ جو متکبر تھے انہوں نے کہا کہ اے شعیب! ہم تم کو

لِشُعَيْبٍ وَالَّذِينَ آمَنُوا مَعَكَ مِنْ قُرَيْتِنَا

اور ان لوگوں کو جو تمہارے ساتھ ایمان لائے ہیں اپنی بستی سے نکال دیں گے

أَوْ لَتَعُولُنَّ فِي مِلَّتِنَا ۖ قَالَ أَوَلَوْ كُنَّا كُرْهَيْنَ ۝۸۸

یا تم واپس ہماری ملت میں آجاؤ، شعیب (علیہ السلام) نے کہا: کیا ہم بیزار ہوں تب بھی (۸۸)

قَدْ افْتَرَيْنَا عَلَى اللَّهِ كَذِبًا ۖ إِنْ عُدْنَا فِي مِلَّتِكُمْ

ہم اللہ پر جھوٹ گھڑنے والے ہوں گے اگر ہم تمہاری ملت میں لوٹ آئیں

بَعْدَ إِذْ نَجَّيْنَا اللَّهُ مِنْهَا ۖ وَمَا يَكُونُ لَنَا أَنْ نَعُودَ

بعد اس کے کہ اللہ نے ہم کو اس سے نجات دی، اور ہم سے یہ ممکن نہیں کہ ہم اس ملت میں

فِيهَا إِلَّا أَنْ يَشَاءَ اللَّهُ رَبُّنَا ۖ وَسِعَ رَبُّنَا كُلَّ

لوٹ آئیں مگر یہ کہ ہمارا رب اللہ ہی ایسا چاہے، ہمارا رب ہر چیز کو اپنے علم سے

شَيْءٍ عِلْمًا ۖ عَلَى اللَّهِ تَوَكَّلْنَا ۖ رَبَّنَا افْتَحْ بَيْنَنَا

گھیرے ہوئے ہے، ہم نے اللہ پر بھروسہ کیا، اے ہمارے رب! ہمارے اور ہماری قوم کے

وَبَيْنَ قَوْمِنَا بِالْحَقِّ وَأَنْتَ خَيْرُ الْفَاتِحِينَ ۝۸۹ وَقَالَ

درمیان حق کے ساتھ فیصلہ کر دیجیے، آپ ہی بہترین فیصلہ کرنے والے ہیں (۸۹) اور ان بڑوں نے

الْمَلَأُ الَّذِينَ كَفَرُوا مِنْ قَوْمِهِ لَئِنْ اتَّبَعْتُمْ شُعَيْبًا

جنہوں نے اس کی قوم میں سے انکار کیا تھا کہا کہ اگر تم شعیب کی پیروی کرو گے

إِنَّكُمْ إِذَا لَخِيسِرُونَ ۝۹۰ فَأَخَذَتْهُمْ الرَّجْفَةُ

تو تم برباد ہو جاؤ گے (۹۰) پھر ان کو زلزلے نے پکڑ لیا،

فَأَصْبَحُوا فِي دَارِهِمْ جُثَيَيْنَ ۝۹۱ الَّذِينَ كَذَّبُوا شُعَيْبًا

پس وہ اپنے گھر میں اوندھے منہ پڑے رہ گئے (۹۱) جنہوں نے شعیب (علیہ السلام) کو جھٹلایا تھا

كَأَن لَّمْ يَغْنَوْا فِيهَا ۚ الَّذِينَ كَذَّبُوا شُعَيْبًا كَانُوا

گویا وہ اس بستی میں بسے ہی نہ تھے، جنہوں نے شعیب کو جھٹلایا وہی

هُمُ الْخَسِرِينَ ۝۹۲ فَتَوَلَّى عَنْهُمْ وَقَالَ يَاقَوْمِ لَقَدْ

نقصان میں رہے (۹۲) اُس وقت شعیب (علیہ السلام) ان سے منہ موڑ کر چلے اور کہا کہ اے میری قوم! میں تم کو

تَجَی

مَعَ

أَبْلَغْتُكُمْ رَسُولَ رَبِّي وَنَصَحْتُ لَكُمْ ۚ فَكَيْفَ أَلَمِي

اپنے رب کے پیغامات پہنچا چکا اور تمہاری خیر خواہی کر چکا ، اب میں کیا افسوس کروں

عَلَى قَوْمٍ كَفَرِينَ ۚ (۹۳) وَمَا أَرْسَلْنَا فِي قَرْيَةٍ مِّنْ

مُتَكِبِّرِينَ (۹۳) اور ہم نے جس بستی میں بھی کوئی نبی بھیجا

نَبِيٍّ إِلَّا أَخَذْنَا أَهْلَهَا بِالْبَأْسَاءِ وَالضَّرَّاءِ لَعَلَّهُمْ

اُس کے رہنے والوں کو ہم نے سختی اور تکلیف میں مبتلا کیا ؛ تاکہ وہ

يَضُرَّعُونَ (۹۴) ثُمَّ بَدَّلْنَا مَكَانَ السَّيِّئَةِ الْحَسَنَةَ حَتَّىٰ

گھوگھرائیں (۹۴) پھر ہم نے دکھ کو سُکھ سے بدل دیا یہاں تک کہ

عَفَوْا وَقَالُوا قَدْ مَسَّ آبَاءَنَا الضَّرَّاءُ وَالسَّرَّاءُ

انہیں خوب ترقی ہوئی اور وہ کہنے لگے کہ تکلیف اور خوشی تو ہمارے باپ دادوں کو بھی پہنچتی رہی ہے،

فَأَخَذْنَاهُمْ بَغْتَةً وَهُمْ لَا يَشْعُرُونَ (۹۵) وَلَوْ أَنَّ

پھر ہم نے ان کو اچانک پکڑ لیا اور وہ اُس کا گمان بھی نہ رکھتے تھے (۹۵) اور اگر

أَهْلَ الْقُرَىٰ أٰمَنُوا وَاتَّقَوْا لَفَتَحْنَا عَلَيْهِم بَرَكَاتٍ

بستیوں والے ایمان لاتے اور ڈرتے تو ہم ان پر آسمان اور زمین کی

مِّنَ السَّمَاءِ وَالْأَرْضِ وَلَكِن كَذَّبُوا فَأَخَذْنَاهُم بِمَا

نعمتیں کھول دیتے ، مگر انہوں نے جھٹلایا تو ہم نے ان کو پکڑ لیا ان کے

كَانُوا يَكْسِبُونَ (۹۶) أَفَأَمِّنَ أَهْلُ الْقُرَىٰ أَن يَأْتِيَهُمْ

اعمال کے بدلے (۹۶) پھر کیا بستی والے اس سے بے خوف ہو گئے ہیں کہ ان پر ہمارا عذاب

بَأْسُنَا بَيَاتًا وَهُمْ نَائِبُونَ (۹۷) أَوْ آمِنَ أَهْلُ الْقُرَىٰ

رات کے وقت آپڑے جب کہ وہ سوتے ہوں (۹۷) یا کیا بستی والے اس سے بے خوف ہو گئے ہیں کہ

أَن يَأْتِيَهُمْ بَأْسُنَا ضُحًى وَهُمْ يُلْعَبُونَ (۹۸) أَفَأَمِّنُوا

ان پر ہمارا عذاب آ پہنچے دن چڑھے جب وہ کھیلتے ہوں (۹۸) کیا یہ لوگ اللہ کی تدبیروں سے

مَكْرَ اللَّهِ ۚ فَلَا يَأْمَنُ مَكْرَ اللَّهِ إِلَّا الْقَوْمُ الْخَاسِرُونَ (۹۹)

بے خوف ہو گئے ہیں ، پس اللہ کی تدبیروں سے وہی لوگ بے خوف ہوتے ہیں جو تباہ ہونے والے ہوں (۹۹)

أَوَلَمْ يَهْدِ لِلَّذِينَ يَرِثُونَ الْأَرْضَ مِنْ بَعْدِ

کیا سبق نہیں ملا ان کو جو زمین کے وارث ہوئے ہیں اُس کے اگلے رہنے والوں کے

أَهْلَهَا أَنْ لَوْ نَشَاءُ أَصْبْنَهُمْ بِذُنُوبِهِمْ ۖ وَنُطْبِعُ

بعد کہ اگر ہم چاہیں تو ان کو پکڑ لیں ان کے گناہوں پر ، اور ہم نے ان کے

عَلَى قُلُوبِهِمْ فَهُمْ لَا يَسْمَعُونَ ۝ تِلْكَ الْقُرَى نَقُصُّ

دلوں پر مہر لگا دی ہے پس وہ نہیں سنتے ۱۰۰ یہ وہ بستی ہیں جن کے

عَلَيْكَ مِنْ أَنْبَاءِهَا ۖ وَلَقَدْ جَاءَتْهُمْ رُسُلُهُمْ

کچھ حالات ہم تم کو سنا رہے ہیں ، ان کے پاس ان کے رسول نشانیاں

بِالْبَيِّنَاتِ ۖ فَمَا كَانُوا لِيُؤْمِنُوا بِمَا كَذَّبُوا مِنْ قَبْلُ ۖ

لے کر آئے تو ہرگز ایسا نہ ہوا کہ وہ ایمان لائیں اس بات پر جس کو وہ پہلے جھٹلا چکے تھے،

كَذَلِكَ يَطْبَعُ اللَّهُ عَلَى قُلُوبِ الْكَافِرِينَ ۝ وَمَا

اس طرح اللہ منکرین کے دلوں پر مہر لگا دیتا ہے ۱۰۱ اور ہم نے

وَجَدْنَا لَا كُفْرَهُمْ مِنْ عَهْدٍ ۖ وَإِنْ وَجَدْنَا أَكْثَرَهُمْ

ان کے اکثر لوگوں میں عہد کی پابندی نہ پائی اور ہم نے ان میں سے اکثر کو

لَفُسِقِينَ ۝ ثُمَّ بَعَثْنَا مِنْ بَعْدِهِمْ مُوسَىٰ بِآيَاتِنَا إِلَىٰ

نافرمان پایا ۱۰۲ پھر اس کے بعد ہم نے موسیٰ (علیہ السلام) کو اپنی نشانیوں کے ساتھ بھیجا فرعون

فِرْعَوْنَ وَمَلَئِهِ فَظَلَمُوا بِهَا ۖ فَانْظُرْ كَيْفَ كَانَ

اور اس کی قوم کے سرداروں کے پاس مگر انہوں نے ہماری نشانیوں کے ساتھ ظلم کیا ، پس دیکھو کہ فساد

عَاقِبَةُ الْمُفْسِدِينَ ۝ وَقَالَ مُوسَىٰ يُفْرِعُونَ إِنِّي

مچانے والوں کا کیا انجام ہوا ۱۰۳ اور موسیٰ (علیہ السلام) نے کہا : اے فرعون ! میں

رَسُولٌ مِّنْ رَبِّ الْعَالَمِينَ ۝ حَقِيقٌ عَلَىٰ أَنْ لَا أَقُولَ

تمام جہانوں کے پروردگار کی طرف سے بھیجا ہوا رسول ہوں ۱۰۴ پابند ہوں اس بات کا کہ اللہ کے نام پر

عَلَى اللَّهِ إِلَّا الْحَقَّ ۖ قَدْ جِئْتُكُمْ بِبَيِّنَةٍ مِّنْ رَبِّكُمْ

کوئی بات حق کے سوا نہ کہوں ، میں تمہارے رب کی طرف سے کھلی ہوئی نشانی لے کر آیا ہوں

فَأَرْسِلْ مَعِيَ بَنِي إِسْرَءِيلَ ۝ قَالَ إِنْ كُنْتَ جِئْتَ

پس تم بنی اسرائیل کو میرے ساتھ جانے دو ۱۰۵ فرعون نے کہا : اگر تم کوئی نشانی

بَايَةٍ فَأْتِ بِهَا إِنْ كُنْتَ مِنَ الصَّادِقِينَ ۝ فَأَلْقَىٰ

لے کر آئے ہو تو اس کو پیش کرو اگر تم سچے ہو ۱۰۶ تب موسیٰ (علیہ السلام) نے

عَصَاهُ فَإِذَا هِيَ ثُعْبَانٌ مُّبِينٌ ۝۱۰۷ وَنَزَعَ يَدَهُ فَإِذَا

اپنا عصا ڈال دیا تو وہ اچانک ایک صاف اژدہا بن گیا ۝۱۰۷ اور موسیٰ (علیہ السلام) نے ہاتھ نکالا تو اچانک

هِيَ بَيْضَاءُ لِلنُّظَرِ ۝۱۰۸ قَالَ الْمَلَأُ مِنْ قَوْمِ

وہ دیکھنے والوں کے سامنے چمک رہا تھا ۝۱۰۸ فرعون کی قوم کے سرداروں نے

فِرْعَوْنَ إِنَّ هَذَا السَّحَرُ عَلِيمٌ ۝۱۰۹ يُرِيدُ أَنْ يُخْرِجَكُمْ

کہا کہ یہ شخص بڑا ماہر جادوگر ہے ۝۱۰۹ جو چاہتا ہے کہ تم کو تمہاری زمین سے

مِّنْ أَرْضِكُمْ ۖ فَمَاذَا تَأْمُرُونَ ۝۱۱۰ قَالُوا أَرْجِهْ وَأَخَاهُ

نکال دے ، اب تمہاری کیا رائے ہے ۝۱۱۰ انہوں نے کہا : موسیٰ کو اور اس کے بھائی کو مہلت دو

وَأَرْسِلْ فِي الْمَدَائِنِ حَاشِرِينَ ۝۱۱۱ يَأْتُوكَ بِكُلِّ سَحَرٍ

اور شہروں میں جمع کرنے والے بھیج دو ۝۱۱۱ کہ وہ تمہارے پاس سارے ماہر جادوگر

عَلَيْهِمْ ۝۱۱۲ وَجَاءَ السَّحَرَةُ فِرْعَوْنَ قَالُوا إِنَّ لَنَا لَأَجْرًا

لے آئیں ۝۱۱۲ اور جادوگر فرعون کے پاس آئے ، انہوں نے کہا : ہم کو انعام تو ضرور ملے گا

إِنْ كُنَّا نَحْنُ الْغَالِبِينَ ۝۱۱۳ قَالَ نَعَمْ وَإِنَّكُمْ لَبِينَ

اگر ہم غالب رہے ۝۱۱۳ فرعون نے کہا : ہاں ، اور یقیناً تم ہمارے قریبی لوگوں میں سے

الْمُقَرَّبِينَ ۝۱۱۴ قَالُوا يُمُوسَىٰ إِمَّا أَنْ تُلْقَىٰ وَإِمَّا أَنْ

بن جاؤ گے ۝۱۱۴ جادوگروں نے کہا : موسیٰ ! یا تو تم (عصا) ڈالو یا ہم

تَكُونُ نَحْنُ الْمُلْقِينَ ۝۱۱۵ قَالَ أَلْقُوا ۖ فَلَمَّا أَلْقَوْا

ڈالنے والے بنتے ہیں ۝۱۱۵ موسیٰ (علیہ السلام) نے کہا : تم ہی ڈالو ، پھر جب انہوں نے ڈالا

سَحَرُوا أَعْيُنَ النَّاسِ وَاسْتَرْهَبُوهُمْ وَجَاءُوا بِسَحَرٍ

تو انہوں نے لوگوں کی آنکھوں پر جادو کر دیا اور ان پر دہشت طاری کر دی اور بہت بڑا جادو

عَظِيمٍ ۝۱۱۶ وَأَوْحَيْنَا إِلَىٰ مُوسَىٰ أَنْ أَلْقِ عَصَاكَ ۖ

دکھایا ۝۱۱۶ اور ہم نے موسیٰ کی طرف حکم بھیجا کہ اپنا عصا ڈال دو

فَإِذَا هِيَ تَلْقَفُ مَا يَأْفِكُونَ ۝۱۱۷ فَوَقَعَ الْحَقُّ وَبَطَلَ

تو وہ اچانک ٹکٹنے لگا اس کو جو انہوں نے گھڑا تھا ۝۱۱۷ پس حق ظاہر ہو گیا اور جو کچھ انہوں نے بنایا تھا

مَا كَانُوا يَعْمَلُونَ ۝۱۱۸ فَغُلِبُوا هُنَالِكَ وَانْقَلَبُوا

باطل ہو کر رہ گیا ۝۱۱۸ پس وہ لوگ وہیں ہار گئے اور ذلیل ہو کر

صُغْرَيْنِ ۱۱۹ ۚ وَأَلْقَى السَّحَرَةَ سَجْدَيْنِ ۱۲۰ ۚ قَالُوا

وہ گئے ۱۱۹ اور جادوگر سجدے میں گر پڑے ۱۲۰ انہوں نے کہا:

أَمَّا بِرَبِّ الْعَالَمِينَ ۱۲۱ رَبِّ مُوسَى وَهَارُونَ ۱۲۲

ہم ایمان لاتے تمام جہانوں کے پروردگار پر ۱۲۱ جو رب ہے موسیٰ (علیہ السلام) اور ہارون (علیہ السلام) کا ۱۲۲

قَالَ فِرْعَوْنُ أَمَنْتُمْ بِهِ قَبْلَ أَنْ أَدْنٰ لَكُمْ ۚ إِنَّ

فرعون نے کہا: تم لوگ موسیٰ پر ایمان لے آئے اس سے پہلے کہ میں تمہیں اجازت دوں؟ یقیناً

هَذَا لَكُمْ مَكْرَتُهُ فِي الْمَدِينَةِ لِتُخْرِجُوا مِنْهَا

یہ ایک سازش ہے جو تم لوگوں نے شہر میں اس غرض سے کی ہے کہ تم اس میں رہنے والوں کو

أَهْلَهَا ۚ فَسَوْفَ تَعْلَمُونَ ۱۲۳ لَا قُطْعَانَ أَيْدِيكُمْ

وہاں سے نکال دو، تو تم جلد جان لو گے ۱۲۳ میں تمہارے ہاتھ اور پاؤں

وَأَرْجُلَكُمْ مِّنْ خِلَافٍ ثُمَّ لَا صَلْبَبَكُمْ أَجْعِلِينَ ۱۲۴

مخالف سمتوں سے کاٹوں گا پھر تم سب کو سولی پر چڑھا دوں گا ۱۲۴

قَالُوا إِنَّا إِلَىٰ رَبِّنَا مُنْقَلِبُونَ ۱۲۵ وَمَا تَنْقِمُ مِنَّا

انہوں نے کہا: ہم کو اپنے رب ہی کی طرف لوٹنا ہے ۱۲۵ تم ہم کو صرف اس بات کی سزا دینا چاہتے ہو کہ

إِلَّا أَنْ أَمَّا بِأَيْتِ رَبِّنَا لَمَّا جَاءُنَا ۚ رَبَّنَا أَفْرِغْ

ہمارے رب کی نشانیاں جب ہمارے سامنے آگئیں تو ہم ان پر ایمان لے آئے، اے ہمارے رب! ہم پر

عَلَيْنَا صَبْرًا وَتَوَفَّنَا مُسْلِمِينَ ۱۲۶ وَقَالَ الْمَلَأُ مِنْ

صبر اٹھیل دیجیے اور ہم کو اسلام پر وفات دیجیے ۱۲۶ فرعون کی قوم کے

قَوْمِ فِرْعَوْنَ أَتَذَرُ مُوسَىٰ وَقَوْمَهُ لِيُفْسِدُوا فِي

سرداروں نے کہا: کیا تم موسیٰ کو اور اس کی قوم کو چھوڑ دو گے کہ وہ ملک میں

الْأَرْضِ وَيَذَرَكَ وَالْهَتَكَ ۚ قَالَ سَنَقَتِلُ أَبْنَاءَهُمْ

فنا پھیلانیں اور تم کو اور تمہارے معبودوں کو چھوڑ دیں؟ فرعون نے کہا: ہم ان کے بیٹوں کو قتل کریں گے

وَنَسْتَحْيِي نِسَاءَهُمْ ۚ وَإِنَّا فَوْقَهُمْ قَاهِرُونَ ۱۲۷ قَالَ

اور ان کی عورتوں کو زندہ رکھیں گے، اور ہم ان پر پوری طرح غالب ہیں ۱۲۷ موسیٰ (علیہ السلام) نے

مُوسَىٰ لِقَوْمِهِ اسْتَعِينُوا بِاللَّهِ وَاصْبِرُوا ۚ إِنَّ

اپنی قوم سے کہا کہ اللہ سے مدد چاہو اور صبر کرو، بے شک

الْأَرْضَ لِلَّهِ ۖ يُورِثُهَا مَنْ يَشَاءُ مِنْ عِبَادِهِ ط

زمین اللہ کی ہے وہ اپنے بندوں میں سے جس کو چاہتا ہے اس کا وارث بنا دیتا ہے،

وَالْعَاقِبَةُ لِلْمُتَّقِينَ ﴿۱۲۸﴾ قَالُوا أُوذِينَا مِنْ قَبْلِ

اور آخری کامیابی تو اللہ سے ڈرنے والوں ہی کے لیے ہے ﴿۱۲۸﴾ موسیٰ کی قوم نے کہا: ہم تمہارے آنے سے پہلے بھی

أَنْ تَأْتِيَنَا وَمِنْ بَعْدِ مَا جِئْتَنَا ط قَالَ عَلَىٰ رَبِّكُمْ

ستائے گئے اور تمہارے آنے کے بعد بھی ، موسیٰ (علیہ السلام) نے کہا : قریب ہے کہ تمہارا رب

أَنْ يُهْلِكَ عَدُوَّكُمْ وَيَسْتَخْلِفَكُمْ فِي الْأَرْضِ

تمہارے دشمن کو ہلاک کر دے اور ان کی جگہ تم کو اس سرزمین کا مالک بنا دے

فَيَنْظُرَ كَيْفَ تَعْمَلُونَ ﴿۱۲۹﴾ وَلَقَدْ أَخَذْنَا آلَ

پھر دیکھے کہ تم کیا عمل کرتے ہو ﴿۱۲۹﴾ اور ہم نے فرعون کے لوگوں کو

فِرْعَوْنَ بِالسِّنِينَ وَنَقْصِ مِنَ الثَّمَرَاتِ لَعَلَّهُمْ

قحط اور پیداوار کی کمی میں مبتلا کیا ؛ تاکہ ان کو

يَذْكُرُونَ ﴿۱۳۰﴾ فَإِذَا جَاءَتْهُمْ الْحَسَنَةُ قَالُوا لَنَا

نصیحت ہو ﴿۱۳۰﴾ لیکن جب ان پر خوش حالی آتی تو کہتے کہ یہ ہمارے

هَذِهِ ؕ وَإِنْ تُصِبْهُمْ سَيِّئَةٌ يَطَّيَّرُوا بِمُوسَىٰ وَمَنْ

لیے ہے ، اور اگر ان پر کوئی آفت آتی تو اس کو موسیٰ اور اس کے ساتھیوں کی

مَعَهُ ط إِلَّا إِنَّمَا ظَنَرُوهُمْ عِنْدَ اللَّهِ وَلَكِنَّ أَكْثَرَهُمْ

نخوت بتاتے ، سن لو! ان کی بدبختی تو اللہ کے پاس ہے مگر ان میں سے اکثر

لَا يَعْلَمُونَ ﴿۱۳۱﴾ وَقَالُوا مَهْمَا تَأْتِنَا بِهِ مِنْ آيَةٍ

نہیں جانتے ﴿۱۳۱﴾ اور وہ (موسیٰ سے) کہتے تھے کہ تم ہم پر اپنا جادو چلانے کے لیے

لِتَسْحَرَنَا بِهَا ۖ فَمَا نَحْنُ لَكَ بِمُؤْمِنِينَ ﴿۱۳۲﴾ فَأَرْسَلْنَا

کیسی بھی نشانی لے کر آجاؤ ہم تم پر ایمان لانے والے نہیں ہیں ﴿۱۳۲﴾ پھر ہم نے ان کے اوپر

عَلَيْهِمُ الطُّوفَانُ وَالْجَرَادُ وَالْقُمَّلُ وَالضَّفَادِعُ

طوفان بھیجا اور ٹھڈی اور جویں اور مینڈک

وَالدَّمَ ۚ آيَاتٍ مُفَصَّلَاتٍ ۖ فَاسْتَكْبَرُوا وَكَانُوا قَوْمًا

اور خون ، یہ سب نشانیاں الگ الگ دکھائیں پھر بھی انہوں نے تکبر کیا اور وہ

مُجْرِمِينَ ﴿۱۳۳﴾ وَلَمَّا وَقَعَ عَلَيْهِمُ الرِّجْزُ قَالُوا يُوسَىٰ

مجرم لوگ تھے ﴿۱۳۳﴾ اور جب اُن پر کوئی عذاب پڑتا تو کہتے : اے موسیٰ!

ادْعُ لَنَا رَبَّكَ بِمَا عَهِدَ عِنْدَكَ ۚ لَئِنْ كَشَفْتَ

اپنے رب سے ہمارے لیے دعا کرو جس کا اُس نے تم سے وعدہ کر رکھا ہے ، اگر تم ہم پر سے

عَنَّا الرِّجْزَ لَنُؤْمِنَنَّ لَكَ وَلَنُرْسِلَنَّ مَعَكَ بَنِيَّ

اِس عذاب کو ہٹا دو گے تو ہم ضرور تم پر ایمان لائیں گے اور بنی اسرائیل کو تمہارے ساتھ

إِسْرَآءِیْلَ ﴿۱۳۴﴾ فَلَمَّا كَشَفْنَا عَنْهُمْ الرِّجْزَ إِلَىٰ أَجَلٍ

جانے دیں گے ﴿۱۳۴﴾ پھر جب ہم اُن سے دور کر دیتے آفت کو کچھ مدت کے لیے

هُمْ بَلَاغُهُ إِذَا هُمْ يَنْكُثُونَ ﴿۱۳۵﴾ فَانْتَقَبْنَا مِنْهُمْ

جہاں بہر حال اُنہیں پہونچتا تھا تو اسی وقت وہ عہد کو توڑ دیتے ﴿۱۳۵﴾ پھر ہم نے اُن کو سزا دی

فَأَعْرَضْنَاهُمْ فِي الْيَمِّ بِأَنَّهُمْ كَذَّبُوا بِآيَاتِنَا وَكَانُوا

اور اُن کو سمندر میں ڈبو دیا ؛ کیوں کہ اُنہوں نے ہماری نشانیوں کو جھٹلایا اور اُن سے

عَنْهَا غُفْلِينَ ﴿۱۳۶﴾ وَأَوْرَثْنَا الْقَوْمَ الَّذِيْنَ كَانُوا

بے پروا ہو گئے ﴿۱۳۶﴾ اور جو لوگ کمزور سمجھے جاتے تھے اُن کو ہم نے

يُسْتَضْعَفُونَ مَشَارِقَ الْأَرْضِ وَمَغَارِبَهَا الَّتِي

زمین کے مشرق و مغرب کا وارث بنا دیا جس میں ہم نے

بَرَكْنَا فِيهَا ۖ وَتَبَّتْ كَلِمَتُ رَبِّكَ الْحُسْنَىٰ عَلَىٰ بَنِيَّ

برکت رکھی تھی ، اور بنی اسرائیل پر آپ کے رب کا نیک وعدہ

إِسْرَآءِیْلَ ۚ بِمَا صَبَرُوا ۖ وَدَمَّرْنَا مَا كَانَ يَصْنَعُ

پورا ہو گیا اِس وجہ سے کہ اُنہوں نے صبر کیا ، اور ہم نے فرعون اور اُس کی قوم کا

فِرْعَوْنُ وَقَوْمُهُ وَمَا كَانُوا يَعْرِشُونَ ﴿۱۳۷﴾ وَجَوَزْنَا

وہ سب کچھ برباد کر دیا جو وہ بناتے تھے اور جو وہ چڑھاتے تھے ﴿۱۳۷﴾ اور ہم نے بنی اسرائیل کو

بِبَنِيَّ إِسْرَآءِیْلَ الْبَحْرَ فَأَتَوْا عَلَىٰ قَوْمٍ يَعْكُفُونَ

سمندر کے پار اتار دیا پھر اُن کا گُور ایک ایسی قوم پر ہوا جو اپنے بتوں (کی عبادت) پر

عَلَىٰ أَصْنَامٍ لَهُمْ ۚ قَالُوا يُوسَىٰ اجْعَلْ لَّنَا إِلَٰهًا كَمَا

جی ہوئی تھی ، اُنہوں نے کہا : اے موسیٰ! ہماری عبادت کے لیے بھی ایک بت بنا دو جیسے

لَهُمُ الْهَٔ ط قَالَ إِنَّكُمْ قَوْمٌ تَجْهَلُونَ ﴿٣٨﴾ إِنَّ هُوَ لَا

ان کے بت ہیں ، موسیٰ (علیہ السلام) نے کہا: تم تو بڑے جاہل لوگ ہو ﴿٣٨﴾ یہ لوگ جس کام میں

مُتَبَّرٌ مَّا هُمْ فِيهِ وَبِطْلٌ مَّا كَانُوا يَعْمَلُونَ ﴿٣٩﴾

لگے ہوئے ہیں وہ برباد ہونے والا ہے اور یہ جو کچھ کر رہے ہیں سب جھوٹا ہے ﴿٣٩﴾

قَالَ أَغَيَّرَ اللَّهُ أَبْغِيكُمْ إِلَهًا وَهُوَ فَضَّلَكُمْ

موسیٰ (علیہ السلام) نے کہا: کیا میں تمہارے لیے اللہ کے سوا کوئی اور معبود تلاش کروں ؛ حالانکہ اُس نے تم کو

عَلَى الْعَالَمِينَ ﴿٤٠﴾ وَإِذْ أَنْجَيْنَاكُمْ مِنْ آلِ فِرْعَوْنَ

تمام جہانوں پر فضیلت دی ہے ﴿٤٠﴾ اور جب ہم نے فرعون کے لوگوں سے تم کو نجات دی

يَسُومُونَكُمْ سُوءَ الْعَذَابِ ۖ يُقْتَلُونَ أَبْنَاءَكُمْ

جو تم کو سخت عذاب میں ڈالے ہوئے تھے کہ تمہارے بیٹوں کو قتل کرتے

وَيَسْتَحْيُونَ نِسَاءَكُمْ ط وَفِي ذَلِكُمْ بَلَاءٌ مِّنْ

اور تمہاری عورتوں کو زندہ رہنے دیتے ، اور اِس میں تمہارے رب کی طرف سے

رَبِّكُمْ عَظِيمٌ ﴿٤١﴾ وَوَعَدْنَا مُوسَى ثَلَاثِينَ لَيْلَةً

بڑی آزمائش تھی ﴿٤١﴾ اور ہم نے موسیٰ (علیہ السلام) سے تیس راتوں کا وعدہ کیا

وَأَتَمْنَاهَا بِعَشْرِ فِتْنَةٍ مِّيقَاتٍ رَبِّهِ أَرْبَعِينَ

اور اُس کو پورا کیا مزید دس راتوں سے تو اُس کے رب کی مدت چالیس راتوں میں

لَيْلَةً ۖ وَقَالَ مُوسَى لِأَخِيهِ هَارُونَ اخْلُفْنِي فِي

پوری ہوئی ، اور موسیٰ (علیہ السلام) نے اپنے بھائی ہارون (علیہ السلام) سے کہا: میرے پیچھے تم میری قوم میں

قَوْمِي وَأَصْلِحْ وَلَا تَتَّبِعْ سَبِيلَ الْمُفْسِدِينَ ﴿٤٢﴾

جانشینی کرنا ، اصلاح کرتے رہنا اور بگاڑ پیدا کرنے والوں کے طریقے پر نہ چلنا ﴿٤٢﴾

وَلَبَّا جَاءَ مُوسَى لِمِيقَاتِنَا وَكَلَّمَهُ رَبُّهُ ۖ قَالَ

اور جب موسیٰ (علیہ السلام) ہمارے وقت پر آگئے تو اُس کے رب نے اُس سے کلام کیا ، اُس نے کہا:

رَبِّ ارْنِيْٓ اَنْظُرْ اِلَيْكَ ط قَالَ لَنْ تَرَانِيْ وَلٰكِنْ

اے میرے رب! مجھے اپنے کو دکھا دیجیے کہ میں آپ کو دیکھوں ، (اللہ نے) کہا: تم مجھ کو ہرگز نہیں دیکھ سکتے البتہ

اَنْظُرْ اِلَى الْجَبَلِ فَاِنْ اسْتَقَرَّ مَكَانَهُ فَسَوْفَ

پہاڑ کی طرف دیکھو اگر وہ اپنی جگہ قائم رہ جائے تو تم بھی

تَرَانِي ۷ فَلَمَّا تَجَلَّى رَبُّهُ لِلْجَبَلِ جَعَلَهُ دَكًّا وَخَرَّ

مجھ کو دیکھ سکو گے، پھر جب اُس کے رب نے پہاڑ پر اپنی تجلی ڈالی تو اُس کو ٹکڑے ٹکڑے کر دیا اور موسیٰ (علیہ السلام)

مُوسَىٰ صَعِقًا ۷ فَلَمَّا أَفَاقَ قَالَ سُبْحَنَكَ ثُبْتُ

بے ہوش ہو کر گر پڑے، پھر جب اُس کو ہوش آیا تو کہا کہ آپ پاک ہیں، میں نے آپ کی طرف

إِلَيْكَ وَأَنَا أَوَّلُ الْمُؤْمِنِينَ ۝ قَالَ يُوسَىٰ إِنَّي

رجوع کیا اور میں سب سے پہلے ایمان لانے والا ہوں ۝ (۱۳۲) اللہ نے کہا: اے موسیٰ! میں نے تم کو

اصْطَفَيْتُكَ عَلَى النَّاسِ بِرِسَالَتِي وَبِكَلَامِي ۖ فَخُذْ

لوگوں پر اپنی پیغمبری اور اپنے کلام کے ذریعے منتخب کیا، پس اب تھام لو

مَا آتَيْتُكَ وَكُنْ مِنَ الشَّاكِرِينَ ۝ وَكَتَبْنَا لَهُ

جو کچھ میں نے تم کو عطا کیا ہے اور شکر گزاروں میں سے ہو ۝ (۱۳۳) اور ہم نے اُس کے لیے

فِي الْأَلْوَاكِ مِنْ كُلِّ شَيْءٍ مَّوْعِظَةً وَتَفْصِيلًا

تختیوں پر ہر قسم کی نصیحت اور ہر چیز کی تفصیل

لِكُلِّ شَيْءٍ ۖ فَخُذْهَا بِقُوَّةٍ وَأْمُرْ قَوْمَكَ يَأْخُذُوا

لکھ دی، پس اُس کو مضبوطی سے پکڑو اور اپنی قوم کو حکم دو کہ اُن کے صحیح مطلب کی

بِأَحْسَنِهَا ۖ سَأُورِيكُمْ دَارَ الْفَاسِقِينَ ۝ سَأَصْرِفُ

پیروی کریں، میں بہت جلد تم کو نافرمانوں کا ٹھکانہ دکھاؤں گا ۝ (۱۳۴) میں اپنی نشانوں سے

عَنِ الْيَتَى الَّذِينَ يَتَكَبَّرُونَ فِي الْأَرْضِ بِغَيْرِ الْحَقِّ ۖ

اُن لوگوں کو پھیر دوں گا جو زمین میں ناحق گھمنڈ کرتے ہیں،

وَأِنْ يَرَوْا كُلَّ آيَةٍ لَا يُؤْمِنُوا بِهَا ۖ وَإِنْ يَرَوْا سَبِيلَ

اور اگر وہ ہر قسم کی نشانیاں دیکھ لیں تب بھی اُن پر ایمان نہ لائیں، اور اگر وہ ہدایت کا راستہ

الرُّشْدِ لَا يَتَّخِذُوهُ سَبِيلًا ۖ وَإِنْ يَرَوْا سَبِيلَ الْغَىِّ

دیکھیں تو اُس کو نہ اپنائیں گے، اور اگر گمراہی کا راستہ دیکھیں

يَتَّخِذُوهُ سَبِيلًا ۖ ذَٰلِكَ بِأَنَّهُمْ كَذَّبُوا بِآيَاتِنَا وَكَانُوا

تو اُس کو اپنائیں گے، یہ اس وجہ سے ہے کہ انہوں نے ہماری نشانوں کو جھٹلایا اور وہ اُن کی

عَنْهَا غُفْلِينَ ۝ وَالَّذِينَ كَذَّبُوا بِآيَاتِنَا وَلِقَاءِ

طرف سے غافل رہے ۝ (۱۳۶) اور جنہوں نے ہماری نشانوں کو اور آخرت کی ملاقات کو

الْآخِرَةِ حَبِطَتْ أَعْمَالُهُمْ ط هَلْ يُجْزَوْنَ إِلَّا مَا
جھٹلایا اُن کے اعمال غارت ہو گئے اور وہ بدلے میں وہی پائیں گے

كَانُوا يَعْمَلُونَ ﴿۱۳۷﴾ وَاتَّخَذَ قَوْمُ مُوسَىٰ مِنْ بَعْدِهِ
جو وہ کرتے تھے ﴿۱۳۷﴾ اور موسیٰ (علیہ السلام) کی قوم نے اُس (کے جانے) کے بعد

مِنْ حُلِيِّهِمْ عِجْلًا جَسَدًا لَهُ خُوارٌ ط أَلَمْ يَرَوْا أَنَّهُ
اپنے زیوروں سے ایک بچھڑا بنایا، ایک دھڑ جس سے بیل کی سی آواز نکلتی تھی، کیا انہوں نے نہیں دیکھا کہ

لَا يُكَلِّمُهُمْ وَلَا يَهْدِيهِمْ سَبِيلًا م اتَّخَذُوهُ وَكَانُوا
وہ نہ اُن سے بولتا اور نہ انہیں کوئی راہ دکھاتا ہے، اُس کو انہوں نے معبود بنا لیا اور وہ

ظَالِمِينَ ﴿۱۳۸﴾ وَلَمَّا سَقَطَ فِيْ أَيْدِيهِمْ وَرَأَوْا أَنَّهُمْ
بڑے ظالم تھے ﴿۱۳۸﴾ اور جب وہ پکھتاتے اور انہوں نے محسوس کیا کہ

قَدْ ضَلُّوا ۖ قَالُوا لَئِنْ لَّمْ يَرْحَمْنَا رَبُّنَا وَيَغْفِرْ لَنَا
وہ گمراہی میں پڑ گئے تھے تو انہوں نے کہا کہ اگر ہمارے رب نے ہم پر رحم نہ کیا اور ہم کو نہ بخشا

لَنَكُونَنَّ مِنَ الْخَاسِرِينَ ﴿۱۳۹﴾ وَلَمَّا رَجَعَ مُوسَىٰ إِلَىٰ
تو یقیناً ہم برباد ہو جائیں گے ﴿۱۳۹﴾ اور جب موسیٰ (علیہ السلام) رنج اور غصے میں بھرے ہوئے

قَوْمِهِ غَضْبَانَ أَسِفًا ۚ قَالَ بِئْسَمَا خَلَفْتُمُونِي
اپنی قوم کی طرف لوٹے تو انہوں نے کہا : تم نے میرے بعد میری بہت

مِنْ بَعْدِي ۚ أَعَجَلْتُمْ أَمْرَ رَبِّكُمْ ۖ وَالْقَى الْآلُوحَ
بری جانشینی کی، کیا تم نے اپنے رب کے حکم سے پہلے ہی جلدی کر لی؟ اور اُس نے تختیاں ڈال دیں

وَآخَذَ بِرَأْسِ أَخِيهِ يَجُرُّهُ إِلَيْهِ ط قَالَ ابْنُ أُمِّ
اور وہ اپنے بھائی کا سر پکڑ کر اُس کو اپنی طرف کھینچنے لگے، ہارون (علیہ السلام) نے کہا: اے میری ماں کے بیٹے!

إِنَّ الْقَوْمَ اسْتَضَعُّوْنِي وَكَادُوا يَقْتُلُونَنِي ۖ
لوگوں نے مجھے کمزور سمجھا تھا اور قریب تھا کہ وہ مجھ کو مار ڈالیں،

فَلَا تُشِيتْ بِي الْأَعْدَاءُ ۚ وَلَا تَجْعَلْنِي مَعَ الْقَوْمِ
پس آپ دشمنوں کو میرے اوپر ہنسنے کا موقع نہ دیں اور مجھ کو ظالموں کے ساتھ

الظَّالِمِينَ ﴿۱۴۰﴾ قَالَ رَبِّ اغْفِرْ لِي وَلِأَخِي وَأَدْخِلْنَا
شامل نہ کریں ﴿۱۴۰﴾ موسیٰ (علیہ السلام) نے کہا: اے میرے رب! مجھے اور میرے بھائی کو معاف کر دیجیے اور ہم کو

فِي رَحْمَتِكَ ۖ وَأَنْتَ أَرْحَمُ الرَّحِيمِينَ ۝۱۵۱ إِنَّ الَّذِينَ

اپنی رحمت میں داخل فرمائیے، اور آپ ہی سب سے زیادہ رحم فرمانے والے ہیں ۝۱۵۱ بے شک جن لوگوں نے

اتَّخَذُوا الْعِجْلَ سَيِّئًا لَهُمْ غَضَبٌ مِّن رَّبِّهِمْ وَذِلَّةٌ

بجھڑے کو معبود بنایا ان کو ان کے رب کا غضب پہونچے گا اور ذلت

فِي الْحَيَاةِ الدُّنْيَا ۖ وَكَذَلِكَ نَجْزِي الْمُفْتَرِينَ ۝۱۵۲

دنیا کی زندگی میں، اور ہم ایسا ہی بدلہ دیتے ہیں جھوٹ باندھنے والوں کو ۝۱۵۲

وَالَّذِينَ عَمِلُوا السَّيِّئَاتِ ثُمَّ تَابُوا مِن بَعْدِهَا وَأَمَنُوا ۖ

اور جن لوگوں نے بُرے کام کیے پھر اس کے بعد توبہ کی اور ایمان لائے

إِنَّ رَبَّكَ مِن بَعْدِهَا لَغَفُورٌ رَّحِيمٌ ۝۱۵۳ وَلَمَّا سَكَتَ

تو بے شک اس کے بعد آپ کا رب بخشنے والا، مہربان ہے ۝۱۵۳ اور جب موسیٰ (علیہ السلام) کا

عَنْ مُوسَى الْغَضَبِ أَخَذَ الْأَلْوَابَ ۖ وَفِي نُحُسْخَتْهَا

غصہ ٹھنڈا ہوا تو انہوں نے تختیاں اٹھائیں، اور جو ان میں لکھا ہوا تھا

هُدًى وَرَحْمَةً لِّلَّذِينَ هُمْ لِرَبِّهِمْ يَرْهَبُونَ ۝۱۵۴

اس میں ہدایت اور رحمت تھی ان لوگوں کے لیے جو اپنے رب سے ڈرتے ہیں ۝۱۵۴

وَاخْتَارَ مُوسَى قَوْمَهُ سَبْعِينَ رَجُلًا لِّبَيِّقَاتِنَا ۖ

اور موسیٰ (علیہ السلام) نے اپنی قوم میں سے ستر آدمی چنے ہمارے مقرر کیے ہوئے وقت کے لیے،

فَلَمَّا أَخَذَتْهُمُ الرَّجْفَةُ قَالَ رَبِّ لَوْ شِئْتَ

پھر جب ان کو زلزلے نے پکڑا تو موسیٰ (علیہ السلام) نے کہا: اے میرے رب! اگر آپ چاہتے

أَهْلَكْتَهُمْ مِّن قَبْلُ وَإِيَّايَ ۖ أَتُهْلِكُنَا بِمَا فَعَلَ

تو پہلے ہی ان کو ہلاک کر دیتے اور مجھ کو بھی، کیا آپ ہم کو ایسے کام کی وجہ سے ہلاک کریں گے

السُّفَهَاءُ مِنَّا ۚ إِنَّ هِيَ إِلَّا فِتْنَتُكَ ۖ تُضِلُّ بِهَا

جو ہم میں سے بیوقوفوں نے کیا، یہ سب آپ کی جانب سے آزمائش ہے آپ اس سے جس کو چاہیں

مَنْ تَشَاءُ وَتَهْدِي مَنْ تَشَاءُ ۖ أَنْتَ وَلِيُّنَا فَاغْفِرْ

گمراہ کر دیں اور جس کو چاہیں ہدایت دیں، آپ ہی ہمارے تھامنے والے ہیں پس ہم کو بخش دیجیے

لَنَا وَارْحَمْنَا ۖ وَأَنْتَ خَيْرُ الْغَافِرِينَ ۝۱۵۵ وَكَتُبْنَا

اور ہم پر رحم فرمائیے، آپ سب سے بہتر بخشنے والے ہیں ۝۱۵۵ اور آپ ہمارے لیے

فِي هَذِهِ الدُّنْيَا حَسَنَةً وَفِي الْآخِرَةِ إِنَّا هُنَا
اس دنیا میں بھی بھلائی لکھ دیجیے اور آخرت میں بھی ، ہم نے آپ کی طرف

إِلَيْكَ ط قَالَ عَذَابِي أُصِيبُ بِهِ مَنْ أَشَاءُ ء
رجوع کیا ، اللہ نے کہا : میں اپنے عذاب میں مبتلا کرتا ہوں جس کو چاہتا ہوں

وَرَحْمَتِي وَسِعَتْ كُلَّ شَيْءٍ ط فَسَأَكْتُبُهَا لِلَّذِينَ
اور میری رحمت شامل ہے ہر چیز کو ، پس میں اُس کو لکھ دوں گا اُن کے لیے

يَتَّقُونَ وَيُؤْتُونَ الزَّكَاةَ وَالَّذِينَ هُمْ بِآيَاتِنَا
جو ڈر رکھتے ہیں اور زکوٰۃ ادا کرتے ہیں اور جو ہماری نشانیوں پر

يُؤْمِنُونَ ﴿١٥٦﴾ الَّذِينَ يَتَّبِعُونَ الرَّسُولَ النَّبِيَّ
ایمان لاتے ہیں ﴿١٥٦﴾ جو لوگ پیروی کریں گے اُس رسول کی جو نبی

الْأُمِّيَّ الَّذِي يَجِدُونَهُ مَكْتُوبًا عِنْدَهُمْ فِي
اُمی ہے ، جس کو وہ لکھا ہوا پاتے ہیں اپنے یہاں

التَّوْرَةِ وَالْإِنْجِيلِ يَأْمُرُهُمْ بِالْمَعْرُوفِ وَيَنْهَاهُمْ
تورات اور انجیل میں ، وہ اُن کو نیکی کا حکم دیتا ہے اور اُن کو بُرائی سے

عَنِ الْمُنْكَرِ وَيُحِلُّ لَهُمُ الطَّيِّبَاتِ وَيُحَرِّمُ عَلَيْهِمْ
روکتا ہے اور اُن کے لیے پاکیزہ چیزیں جائز ٹھہراتا ہے اور ناپاک چیزیں اُن پر

الْخَبَائِثَ وَيَضَعُ عَنْهُمْ إِصْرَهُمْ وَالْأَغْلَالَ الَّتِي كَانَتْ
حرام کرتا ہے اور اُن پر سے وہ بوجھ اور طوق اتارتا ہے جو اُن پر

عَلَيْهِمْ ط فَالَّذِينَ آمَنُوا بِهِ وَعَزَّرُوهُ وَنَصَرُوهُ
تھیں ، پس جو لوگ اُس پر ایمان لائے اور جنہوں نے اُس کی عزت کی اور اُس کی مدد کی

وَاتَّبَعُوا النُّورَ الَّذِي أُنْزِلَ مَعَهُ ۖ أُولَٰئِكَ هُمُ
اور اُس نور (قرآن) کی پیروی کی جو اُس کے ساتھ اتارا گیا ہے تو وہی لوگ

الْمُفْلِحُونَ ﴿١٥٧﴾ قُلْ يَا أَيُّهَا النَّاسُ إِنِّي رَسُولُ اللَّهِ
کامیابی پانے والے ہیں ﴿١٥٧﴾ (اے نبی) کہہ دیجیے کہ اے لوگو! بے شک میں اُس اللہ کا رسول ہوں

إِلَيْكُمْ جَمِيعًا الَّذِي لَهُ مُلْكُ السَّمٰوٰتِ وَالْأَرْضِ ؕ
تم سب کی طرف جس کی حکومت ہے آسمانوں اور زمین میں ،

لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ يُحْيِي وَيُمِيتُ ۖ فَآمِنُوا بِاللَّهِ

اِس کے سوا کوئی معبود نہیں ، وہی زندگی دیتا ہے اور وہی مارتا ہے ، پس ایمان لاؤ اللہ پر

وَرَسُولِهِ النَّبِيُّ الْأُمِّيَّ الَّذِي يُؤْمِنُ بِاللَّهِ وَكَلِمَاتِهِ

اور اُس کے اُمی رسول و نبی پر جو ایمان رکھتا ہے اللہ اور اُس کے کلمات پر

وَاتَّبِعُوهُ لَعَلَّكُمْ تَهْتَدُونَ ﴿٥٨﴾ وَمِنْ قَوْمِ مُوسَى

اور اُس کی پیروی کرو ؛ تاکہ تم ہدایت پاؤ ﴿۵۸﴾ اور موسیٰ (علیہ السلام) کی قوم میں

أُمَّةٌ يَهْدُونَ بِالْحَقِّ وَبِهِ يَعْدِلُونَ ﴿٥٩﴾ وَقَطَّعْنَهُمْ

ایک گروہ ایسا بھی ہے جو حق کے مطابق رہنمائی کرتا ہے اور اُسی کے مطابق انصاف کرتا ہے ﴿۵۹﴾ اور ہم نے اُن کو

اثْنَتَيْ عَشْرَةَ أَسْبَاطًا أُمَمًا ۖ وَأَوْحَيْنَا إِلَىٰ مُوسَىٰ

بارہ گھرانوں میں تقسیم کر کے انہیں الگ الگ گروہ بنا دیا ، اور ہم نے موسیٰ کو حکم بھیجا

إِذِ اسْتَسْقَاهُ قَوْمُهُ أَنْ اَضْرِبَ بِعَصَاكَ الْحَجَرَ ۖ

اِس وقت جب اُس کی قوم نے پانی مانگا کہ فلاں پتھر پر اپنی لاٹھی مارو

فَاتَّبَجَسَتْ مِنْهُ اثْنَتَا عَشْرَةَ عَيْنًا ۖ قَدْ عَلِمَ

تو اُس سے بارہ چشمے پھوٹ پڑے ، ہر گروہ نے اپنا

كُلُّ أَنْاسٍ مَّشْرَبَهُمْ ۖ وَظَلَّلْنَا عَلَيْهِمُ الْغَمَامَ

پانی پینے کا ٹھکانہ معلوم کر لیا ، اور ہم نے اُن پر بدلیوں کا سایہ کیا

وَأَنْزَلْنَا عَلَيْهِمُ الْمَنَّٰنَ وَالسَّلْوَىٰ ۖ كُلُوا مِنْ طَيِّبَاتِ

اور ہم نے اُن پر من و سلویٰ اتارا ، کھاؤ پاکیزہ چیزوں میں سے

مَا رَزَقْنَكُمْ ۖ وَمَا ظَلَمُونَا وَلَكِنْ كَانُوا أَنْفُسَهُمْ

جو ہم نے تم کو دی ہیں ، اور انہوں نے ہمارا کچھ نہیں بگاڑا بلکہ وہ خود اپنا ہی نقصان

يُظْلِمُونَ ﴿٦٠﴾ وَإِذْ قِيلَ لَهُمْ اسْكُنُوا هَذِهِ الْقَرْيَةَ

کرتے رہے ﴿۶۰﴾ اور جب اُن سے کہا گیا کہ اِس بستی میں جا کر بس جاؤ

وَكُلُوا مِنْهَا حَيْثُ شِئْتُمْ وَقُولُوا حِطَّةٌ وَادْخُلُوا الْبَابَ

اور اُس میں سے جہاں سے چاہو کھاؤ اور کہو کہ ہم کو بخش دیجیے اور دروازے میں سے جھکے ہوئے

سُجَّدًا نَّغْفِرْ لَكُمْ خَطِيئَتَكُمْ ۖ سَنَزِيدُ الْمُحْسِنِينَ ﴿٦١﴾

داخل ہو ، ہم تمہاری خطائیں معاف کردیں گے ، ہم نیکی کرنے والوں کو اور زیادہ دیں گے ﴿۶۱﴾

فَبَدَّلَ الَّذِينَ ظَلَمُوا مِنْهُمْ قَوْلًا غَيْرَ الَّذِي قِيلَ

پھر اُن میں سے ظالموں نے بدل ڈالا دوسرا لفظ اُس کے سوا جو اُن سے

لَهُمْ فَأَرْسَلْنَا عَلَيْهِمْ رِجْزًا مِّنَ السَّمَاءِ بِمَا

کہا گیا تھا ، پھر ہم نے اُن پر آسمان سے عذاب بھیجا اِس لیے کہ وہ

كَانُوا يَظْلِمُونَ ﴿١٢٢﴾ وَسَأَلَهُمْ عَنِ الْقَرْيَةِ الَّتِي

ظلم کرتے تھے ﴿١٢٢﴾ اور آپ اُن سے اِس بستی کا حال پوچھیے جو

كَانَتْ حَاضِرَةَ الْبَحْرِ إِذْ يَعْدُونَ فِي السَّبْتِ إِذْ

دریا کے کنارے تھی ، جب وہ سبت (سینچر) کے بارے میں حد سے نکل جاتے تھے کہ جب

تَأْتِيهِمْ حِيتَانُهُمْ يَوْمَ سَبْتِهِمْ شُرَّعًا وَيَوْمَ

اُن کے سینچر کے دن اُن کی مچھلیاں پانی کے اوپر آئیں اور جس دن

لَا يَسْبُتُونَ لَا تَأْتِيهِمْ ؕ كَذَلِكَ نَبْلُوهُمْ بِمَا

سینچر نہ ہوتا تو نہ آئیں ، اِس طرح ہم نے اُن کی آزمائش کی اِس لیے کہ

كَانُوا يَفْسُقُونَ ﴿١٢٣﴾ وَإِذْ قَالَتْ أُمَّةٌ مِّنْهُمْ لَمَ

وہ نافرمانی کر رہے تھے ﴿١٢٣﴾ اور جب اُن میں سے ایک گروہ نے کہا کہ تم

تَعْظُونَ قَوْمًا ؕ اللَّهُ مُهْلِكُهُمْ أَوْ مُعَذِّبُهُمْ

ایسے لوگوں کو کیوں نصیحت کرتے ہو جنہیں اللہ ہلاک کرنے والا ہے یا اُن کو سخت عذاب

عَذَابًا شَدِيدًا ؕ قَالُوا مَعذِرَةٌ إِلَىٰ رَبِّكُمْ وَلَعَلَّهُمْ

دینے والا ہے ، انہوں نے کہا : تمہارے رب کے سامنے الزام اتارنے کے لیے اور اِس لیے کہ

يَتَّقُونَ ﴿١٢٤﴾ فَلَمَّا نَسُوا مَا ذُكِّرُوا بِهِ أَنْجَيْنَا الَّذِينَ

شاید وہ ڈریں ﴿١٢٤﴾ پھر جب یہ لوگ وہ بات بھلا بیٹھے جس کی انہیں نصیحت کی گئی تھی تو برائی سے

يَنْهَوْنَ عَنِ السُّوءِ وَأَخَذْنَا الَّذِينَ ظَلَمُوا

روکنے والوں کو تو ہم نے بچا لیا اور جنہوں نے زیادتی کی تھی اُن کی

بِعَذَابٍ بَّيْسٍ بِمَا كَانُوا يَفْسُقُونَ ﴿١٢٥﴾ فَلَمَّا

مسلل نافرمانی کی وجہ سے ہم نے انہیں ایک سخت عذاب میں پکڑ لیا ﴿١٢٥﴾ پھر جب وہ

عَتَوْا عَنْ مَا نُهُوا عَنْهُ قُلْنَا لَهُمْ كُونُوا قِرَدَةً

بڑھنے لگے اِس کام میں جس سے وہ روکے گئے تھے تو ہم نے اُن سے کہا کہ ذلیل بندر

خُسَيْنٍ ۱۶۶) وَإِذْ تَأَذَّنَ رَبُّكَ لِيُبْعَثَنَّ عَلَيْهِمْ

بن جاؤ ۱۶۶) اور جب آپ کے رب نے اعلان کر دیا کہ وہ اُن (یہود) پر

إِلَى يَوْمِ الْقِيَمَةِ مَنْ يَسُومُهُمْ سُوءَ الْعَذَابِ ط

قیامت کے دن تک ضرور ایسے لوگ بھیجتا رہے گا جو اُن کو نہایت برا عذاب دیں گے ،

إِنَّ رَبَّكَ لَسَرِيعُ الْعِقَابِ ۚ وَإِنَّهُ لَغَفُورٌ رَحِيمٌ ۱۶۷

بے شک آپ کا رب جلد سزا دینے والا ہے اور بے شک وہ بخشنے والا ، مہربان ہے ۱۶۷

وَقَطَّعْنَهُمْ فِي الْأَرْضِ أُمَمًا ۚ مِنْهُمْ الصَّالِحُونَ

اور ہم نے اُن کو گروہ گروہ کر کے زمین میں پھیلادیا ، اُن میں سے کچھ نیک ہیں

وَمِنْهُمْ دُونَ ذَلِكَ وَبَلَوْنَهُمْ بِالْحَسَنَاتِ وَالسَّيِّئَاتِ

اور اُن میں سے کچھ اُس سے مختلف ، اور ہم نے اُن کو آزمایا اچھے حالات سے اور بُرے حالات سے

لَعَلَّهُمْ يَرْجِعُونَ ۱۶۸) فَخَلَفَ مِنْ بَعْدِهِمْ خَلْفٌ

تاکہ وہ باز آئیں ۱۶۸) پھر اُن کے پیچھے نا اہل لوگ آئے

وَرِثُوا الْكِتَابَ يَأْخُذُونَ عَرَضَ هَذَا الْأَدْنَى

جو کتاب کے وارث بنے ، وہ اسی دنیا کے سامان لیتے ہیں

وَيَقُولُونَ سَيُغْفَرُ لَنَا ۚ وَإِنْ يَأْتِهِمْ عَرَضٌ مِثْلُهُ

اور کہتے ہیں کہ ہم یقیناً بخش دیے جائیں گے ، اور اگر ایسا ہی سامان اُن کے سامنے پھر آئے

يَأْخُذُوهُ ط أَلَمْ يُؤْخَذْ عَلَيْهِمْ مِيثَاقُ الْكِتَابِ

تو وہ اُس کو لے لیں گے ، کیا اُن سے کتاب میں اس کا عہد نہیں لیا گیا ہے کہ

أَنْ لَا يَقُولُوا عَلَى اللَّهِ إِلَّا الْحَقَّ وَدَرَسُوا مَا

اللہ کے نام پر حق کے سوا کوئی اور بات نہ کہیں ، اور انہوں نے پڑھا ہے جو کچھ اُس میں

فِيهِ ط وَالذَّارُ الْآخِرَةُ خَيْرٌ لِّلَّذِينَ يَتَّقُونَ ط

لکھا ہے ، اور آخرت کا گھر بہتر ہے ڈرنے والوں کے لیے،

أَفَلَا تَعْقِلُونَ ۱۶۹) وَالَّذِينَ يُمَسِّكُونَ بِالْكِتَابِ

کیا تم سمجھتے نہیں ؟ ۱۶۹) اور جو لوگ اللہ کی کتاب کو مضبوطی سے پکڑتے ہیں

وَأَقَامُوا الصَّلَاةَ ط إِنَّا لَا نَضِيعُ أَجْرَ الْمُصْلِحِينَ ۱۷۰

اور نماز قائم کرتے ہیں ، بے شک ہم ایسے نیک کام کرنے والوں کا اجر ضائع نہیں کریں گے ۱۷۰

وَإِذْ نَتَقْنَا الْجَبَلَ فَوْقَهُمْ كَأَنَّهُ ظُلَّةٌ وَظَنُّوا أَنَّهُ

اور جب ہم نے پہاڑ کو اُن کے اوپر اٹھایا گویا کہ وہ سائبان ہے ، اور انہوں نے گمان کیا کہ

وَاقِعٌ بِهِمْ ؕ خُذُوا مَا آتَيْنَاكُمْ بِقُوَّةٍ وَّادْكُرُوا

وہ اُن پر آ پڑے گا ، پکڑو اُس چیز کو جو ہم نے تم کو دی ہے مضبوطی سے ، اور یاد رکھو

مَا فِيهِ لَعَلَّكُمْ تَتَّقُونَ ﴿١٤١﴾ وَإِذْ أَخَذَ رَبُّكَ مِنْ

جو اُس میں ہے تاکہ تم بچو ﴿١٤١﴾ اور جب آپ کے رب نے

بَنَىٰ آدَمَ مِنْ ظُهُورِهِمْ ذُرِّيَّتَهُمْ وَأَشْهَدَهُمْ عَلَىٰ

آدم کی اولاد کی پیٹھوں سے اُن کی اولاد کو نکالا اور اُن کو گواہ ٹھہرایا

أَنفُسِهِمْ ؕ أَلَسْتُ بِرَبِّكُمْ ؕ قَالُوا بَلَىٰ ؕ شَهِدْنَا ؕ

خود اُن کے اوپر ، کیا میں تمہارا رب نہیں ہوں ؟ انہوں نے کہا : ہاں کیوں نہیں ! ہم اقرار کرتے ہیں ،

أَنْ تَقُولُوا يَوْمَ الْقِيَامَةِ إِنَّا كُنَّا عَنْ هَذَا غٰفِلِينَ ﴿١٤٢﴾

یہ اِس لیے ہوا کہ کہیں تم قیامت کے دن کہنے لگو کہ ہم کو تو اِس کی خبر نہ تھی ﴿١٤٢﴾

أَوْ تَقُولُوا إِنَّمَا أَشْرَكَ آبَاؤُنَا مِنْ قَبْلُ وَكُنَّا

یا کہو کہ ہمارے باپ دادا نے پہلے سے شرک کیا تھا اور ہم اُن کے بعد

ذُرِّيَّةً مِّنْ بَعْدِهِمْ ؕ أَفَتُهْلِكُنَا بِمَا فَعَلَ

اُن کی نسل میں ہوتے ، تو کیا تو ہم کو ہلاک کرے گا اُس کام پر جو غلط کار

الْمُبْطِلُونَ ﴿١٤٣﴾ وَكَذٰلِكَ نَفْصَلُ الْآيَاتِ وَلَعَلَّهُمْ

لوگوں نے کیا ﴿١٤٣﴾ اور اِس طرح ہم اپنی نشانیاں کھول کر بیان کرتے ہیں تاکہ وہ

يَرْجِعُونَ ﴿١٤٤﴾ وَآتٰنَا عَلَيْهِمْ نَبَاَ الَّذِي آتَيْنَاهُ

لوٹ جائیں ﴿١٤٤﴾ اور اُن کو اِس شخص کا حال سنائیے جس کو ہم نے اپنی آیتیں

آتَيْنَا فَأَنْسَلَخْ مِنْهَا فَاتَّبَعَهُ الشَّيْطٰنُ فَكَانَ

دی تھیں تو وہ اُن سے نکل بھاگا ، پس شیطان اُس کے پیچھے لگ گیا اور وہ گمراہوں

مِنَ الْغٰوِينَ ﴿١٤٥﴾ وَلَوْ شِئْنَا لَرَفَعْنَاهُ بِهَا وَلٰكِنَّهُ

میں سے ہو گیا ﴿١٤٥﴾ اور اگر ہم چاہتے تو اُس کو اُن آیتوں کے ذریعے سے بلندی عطا کرتے مگر وہ تو

أَخْلَدَ إِلَى الْأَرْضِ وَاتَّبَعَ هَوَاهُ ؕ فَمَثَلُهُ كَمَثَلِ

زمین کا ہو رہا اور اپنی خواہشوں کی پیروی کرنے لگا ، پس اُس کی مثال

الْكَلْبُ ۷ اِنْ تَحْمِلْ عَلَيْهِ يَلْهَثْ اَوْ تَتْرَكْهُ

کتنے کی سی ہے کہ اگر تم اس پر بوجھ لا دو تب بھی ہانپے اور اگر چھوڑ دو

يَلْهَثُ ۸ ذٰلِكَ مَثَلُ الْقَوْمِ الَّذِيْنَ كَذَّبُوْا بِآيٰتِنَا ۹

تب بھی ہانپے ، یہ مثال اُن لوگوں کی ہے جنہوں نے ہماری نشانوں کو جھٹلایا،

فَاَقْصِصْ الْقَصَصَ لَعَلَّهُمْ يَتَفَكَّرُوْنَ ۱۰ سَاءَ

پس آپ یہ واقعات اُن کو سناؤ تاکہ وہ سوچیں ۱۰ (۱۰) کتنی بُری

مَثَلًا الْقَوْمِ الَّذِيْنَ كَذَّبُوْا بِآيٰتِنَا وَاَنْفُسُهُمْ

مثال ہے اُن لوگوں کی جنہوں نے ہماری آیتوں کو جھٹلایا اور جو اپنی جانوں پر

كَانُوْا يَظْلِمُوْنَ ۱۱ مَنْ يَّهْدِ اللّٰهُ فَهُوَ الْمُهْتَدِیْ ۱۲

ظلم کرتے ہیں ۱۱ (۱۱) اللہ جس کو راہ دکھائے وہی راہ پانے والا ہوتا ہے،

وَمَنْ يُّضِلِّ فَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْخٰسِرُوْنَ ۱۳ وَلَقَدْ

اور جس کو وہ بے راہ کر دے تو وہی گھٹا اٹھانے والے ہیں ۱۳ (۱۳) اور ہم نے

ذَرٰاْنَا لِحَبۡهَمۡ كَثِیۡرًا مِّنَ الْجِنِّ وَالْاِنۡسِ ۱۴

جنات اور انسان میں سے بہتوں کو جہنم کے لیے پیدا کیا ہے ،

لَهُمْ قُلُوۡبٌ لَا یَفۡقَہُوۡنَ بِہَا ۱۵ وَلَهُمْ اَعۡیُنٌ

اُن کے دل ہیں جن سے وہ سمجھتے نہیں ، اُن کی آنکھیں ہیں

لَا یُبۡصِرُوۡنَ بِہَا ۱۶ وَلَهُمْ اٰذَانٌ لَا یَسۡمَعُوۡنَ بِہَا ۱۷

جن سے وہ دیکھتے نہیں اور اُن کے کان ہیں جن سے وہ سنتے نہیں،

اُولٰٓئِكَ كَاٰلِ اُنۡعَامٍ بَلٰۤیٰ هُمۡ اَضَلُّ ۱۸ اُولٰٓئِكَ هُمُ

وہ ایسے ہیں جیسے چوپائے بلکہ اُن سے بھی زیادہ بے راہ ، یہی لوگ

الْغٰفِلُوۡنَ ۱۹ وَ لِلّٰہِ الْاَسۡمَآءُ الْحُسۡنٰی فَاَدۡعُوۡہُ

غافل ہیں ۱۹ (۱۹) اور اسماءِ حسنی (اچھے اچھے نام) اللہ ہی کے ہیں لہذا اس کو اُن ہی ناموں

بِہَا ۲۰ وَذَرُوۡا الَّذِیۡنَ یُلۡحِدُوۡنَ فِیۡۤ اَسۡمَآئِہٖ ۲۱

سے پکارو ، اور اُن لوگوں کو چھوڑ دو جو اس کے ناموں میں ٹیڑھا راستہ اختیار کرتے ہیں،

سَیۡجَزُوۡنَ مَا کَانُوۡا یَعۡمَلُوۡنَ ۲۲ وَمِمِّنۡ خَلَقۡنَا

وہ جو کچھ کر رہے ہیں اس کا بدلہ اُنہیں دیا جائے گا ۲۲ (۲۲) اور ہماری مخلوق میں

أُمَّةٌ يَهْدُونَ بِالْحَقِّ وَبِهِ يَعْدِلُونَ ﴿١٨١﴾ وَالَّذِينَ

ایک جماعت ایسی بھی ہے جو لوگوں کو حق کا راستہ دکھاتی ہے اور اسی حق کے مطابق انصاف سے کام لیتی ہے ﴿۱۸۱﴾ اور جن لوگوں

كَذَّبُوا بِآيَاتِنَا سَنَسْتَدْرِجُهُمْ مِّنْ حَيْثُ

نے ہماری نشانیوں کو جھٹلایا ہم ان کو آہستہ آہستہ پکڑیں گے ایسی جگہ سے جہاں سے

لَا يَعْلَمُونَ ﴿١٨٢﴾ وَأُمْلِي لَهُمْ ط إِنَّ كَيْدِي مَتِينٌ ﴿١٨٣﴾

ان کو خبر بھی نہیں ہوگی ﴿۱۸۲﴾ اور میں ان کو ڈھیل دیتا ہوں، یقین جانو کہ میری خفیہ تدبیر بڑی مضبوط ہے ﴿۱۸۳﴾

أَوَلَمْ يَتَفَكَّرُوا سَنَّةَ مَا بِصَاحِبِهِمْ مِّنْ جَنَّةٍ ط إِنَّ

کیا ان لوگوں نے غور نہیں کیا کہ ان کے ساتھی کو کوئی پاگل پن نہیں ہے، وہ تو

هُوَ إِلَّا نَذِيرٌ مُّبِينٌ ﴿١٨٤﴾ أَوَلَمْ يَنْظُرُوا فِي مَلَكُوتِ

ایک صاف ڈرانے والا ہے ﴿۱۸۴﴾ کیا انہوں نے آسمانوں اور زمین کے

السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَمَا خَلَقَ اللّٰهُ مِنْ شَيْءٍ ۚ

نظام پر نظر نہیں کیا اور جو کچھ اللہ نے پیدا کیا ہے ہر چیز سے

وَأَن عَسَىٰ أَن يَكُونَ قَدِ اقْتَرَبَ أَجَلُهُمْ ۚ فَبِأَيِّ

اور اس بات پر کہ شاید ان کی مدت قریب آگئی ہو، پس اس کے بعد

حَدِيثٍ بَعْدَهُ يُوْمِنُونَ ﴿١٨٥﴾ مَن يُضِلِّ اللّٰهُ

وہ کس بات پر ایمان لائیں گے ﴿۱۸۵﴾ اللہ جس کو گمراہ کر دے

فَلَا هَادِيَ لَهُ ط وَيَذَرُهُمْ فِي طُغْيَانِهِمْ يَعْمَهُونَ ﴿١٨٦﴾

اس کو کوئی راہ دکھانے والا نہیں، اور وہ ان کو ان کی سرکشی ہی میں بھٹکتا ہوا چھوڑ دیتا ہے ﴿۱۸۶﴾

يَسْأَلُونَكَ عَنِ السَّاعَةِ أَيَّانَ مُرْسِيهَا ط قُلْ

وہ آپ سے قیامت کے بارے میں پوچھتے ہیں کہ وہ کب واقع ہوگی، آپ کہہ دیجئے کہ

إِنَّمَا عِلْمُهَا عِنْدَ رَبِّي ۚ لَا يُجَلِّيهَا لِوَقْتِهَا إِلَّا

اس کا علم تو میرے رب ہی کے پاس ہے، وہی اس کے وقت پر اس کو

هُوَ ۖ ثَقُلَتْ فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ط لَا تَأْتِيكُمْ

ظاہر کرے گا، وہ بھاری ہو رہی ہے آسمانوں میں اور زمین میں، وہ جب تم پر آئے گی

إِلَّا بَغْتَةً ط يَسْأَلُونَكَ كَأَنَّكَ حَفِيٌّ عَنْهَا ط

تو اچانک آجائے گی، وہ آپ سے (اس طرح) پوچھتے ہیں گویا آپ اس کی تحقیق کر چکے ہو،

قُلْ إِنَّمَا عِلْمُهَا عِنْدَ اللَّهِ وَلَكِنَّ أَكْثَرَ النَّاسِ
کہہ دیجیے کہ اس کا علم تو بس اللہ ہی کے پاس ہے لیکن اکثر لوگ

لَا يَعْلَمُونَ ﴿۱۸۷﴾ قُلْ لَا أَمْلِكُ لِنَفْسِي نَفْعًا وَلَا ضَرًّا إِلَّا
نہیں جانتے ﴿۱۸۷﴾ (اے نبی) آپ کہہ دیجیے کہ میں مالک نہیں اپنی جان کے بھلے کا اور نہ برے کا مگر جو

مَا شَاءَ اللَّهُ ط وَلَوْ كُنْتُ أَعْلَمُ الْغَيْبِ لَا سْتَكْثَرْتُ
اللہ چاہے ، اور اگر میں غیب کو جانتا تو بہت سے فائدے اپنے لیے

مِنَ الْخَيْرِ ؕ وَمَا مَسْنِيَ السُّوءُ ؕ إِنْ أَنَا إِلَّا نَذِيرٌ
حاصل کر لیتا اور مجھے کوئی نقصان نہ پہونچتا ، میں تو محض ایک ڈرانے والا

وَبَشِيرٌ لِّقَوْمٍ يُؤْمِنُونَ ﴿۱۸۸﴾ هُوَ الَّذِي خَلَقَكُمْ مِّنْ
اور خوش خبری سنانے والا ہوں اُن لوگوں کے لیے جو میری بات مانیں ﴿۱۸۸﴾ وہی ہے جس نے تم کو پیدا کیا

نَفْسٍ وَاحِدَةٍ وَجَعَلَ مِنْهَا زَوْجَهَا لِيَسْكُنَ
ایک جان سے اور اُسی سے بنایا اُس کا جوڑا تاکہ اُس کے پاس

إِلَيْهَا ؕ فَلَمَّا تَغَشَّاهَا حَمَلَتْ حَمْلًا خَفِيفًا فَمَرَّتْ
سکون حاصل کرے، پھر جب مرد نے عورت کو ڈھانک لیا تو اُس کو ایک ہلکا سا حمل رہ گیا پھر وہ اُس کو لیے

بِهِ ؕ فَلَمَّا أَثْقَلَتْ دَعَوَا اللَّهَ رَبَّهُمَا لَئِنْ آتَيْنَا
پھر رہی، پھر جب وہ بوجھل ہو گئی تو دونوں نے مل کر اپنے رب اللہ سے دعا کی کہ اگر آپ نے ہمیں

صَالِحًا لَّنْكَونَنَّ مِنَ الشَّاكِرِينَ ﴿۱۸۹﴾ فَلَمَّا أَتَاهُمَا
تندرست اولاد دی تو ہم آپ کے شکر گزار رہیں گے ﴿۱۸۹﴾ مگر جب اللہ نے اُن کو

صَالِحًا جَعَلَ لَهُ شُرَكَاءَ فَبَيَّأَ اتَّهَمًا ؕ فَتَعَلَّى
تندرست اولاد دے دی تو وہ اُس کی بخشی ہوئی چیز میں دوسروں کو اُس کا شریک ٹھہرانے لگے ، اللہ برتر ہے

اللَّهُ عَمَّا يُشْرِكُونَ ﴿۱۹۰﴾ أَيْشُرُّونَ مَا لَا يَخْلُقُ شَيْئًا
اُن مشرکانہ باتوں سے جو یہ لوگ کرتے ہیں ﴿۱۹۰﴾ کیا وہ شریک بناتے ہیں ایسوں کو جو کسی چیز کو پیدا نہیں کرتے

وَهُمْ يُخْلِقُونَ ﴿۱۹۱﴾ وَلَا يَسْتَطِيعُونَ لَهُمْ نَصْرًا
بلکہ وہ خود مخلوق ہیں ﴿۱۹۱﴾ اور وہ نہ اُن کی کسی قسم کی مدد کر سکتے ہیں

وَلَا أَنْفُسَهُمْ يَنْصُرُونَ ﴿۱۹۲﴾ وَإِنْ تَدْعُوهُمْ إِلَى
اور نہ ہی اپنی مدد کر سکتے ہیں ﴿۱۹۲﴾ اور اگر تم اُن کو رہنمائی کے لیے

الْهُدَى لَا يَتَّبِعُكُمْ ط سَوَاءٌ عَلَيْكُمْ أَدَعَوْتُمُوهُمْ

پکارو تو وہ تمہاری پکار پر نہ چلیں ، برابر ہے چاہے تم ان کو پکارو

أَمْ أَنْتُمْ صَامِتُونَ ﴿١٩٣﴾ إِنَّ الَّذِينَ تَدْعُونَ مِنْ دُونِ

یا تم خاموش رہو ﴿١٩٣﴾ جن کو تم اللہ کے سوا پکارتے ہو

اللَّهِ عِبَادُ امْتَالِكُمْ فَادْعُوهُمْ فَلْيَسْتَجِيبُوا

وہ تمہارے ہی جیسے بندے ہیں ، پس تم ان کو پکارو پھر وہ تمہیں

لَكُمْ إِنْ كُنْتُمْ صَادِقِينَ ﴿١٩٤﴾ أَلَهُمْ أَرْجُلٌ يَمْشُونَ

جواب دیں اگر تم سچے ہو ﴿١٩٤﴾ کیا ان کے پاؤں ہیں کہ ان سے

بِهَاءٍ أَمْ لَهُمْ آيٌ يُبْطِشُونَ بِهَاءٍ أَمْ لَهُمْ آعْيُنٌ

چلیں ، کیا ان کے ہاتھ ہیں کہ ان سے پکڑیں ، کیا ان کی آنکھیں ہیں کہ

يُبْصِرُونَ بِهَاءٍ أَمْ لَهُمْ آذَانٌ يَسْمَعُونَ بِهَاءٍ ط قُلْ

ان سے دیکھیں ، کیا ان کے کان ہیں کہ ان سے سُنیں ، کہہ دیجیے کہ

ادْعُوا شُرَكَاءَكُمْ ثُمَّ كِيدُوا فَلَا تُنْظَرُونَ ﴿١٩٥﴾

تم اپنے شریکوں کو بلاؤ پھر تم لوگ میرے خلاف تدبیریں کرو اور مجھے مہلت نہ دو ﴿١٩٥﴾

إِنَّ وَلِيََّ اللَّهُ الَّذِي نَزَّلَ الْكِتَابَ ط وَهُوَ يَتَوَلَّى

یقیناً میرا کارساز تو اللہ ہے جس نے کتاب اتاری ہے اور وہی کارساز کرتا ہے

الصَّالِحِينَ ﴿١٩٦﴾ وَالَّذِينَ تَدْعُونَ مِنْ دُونِهِ

نیک بندوں کی ﴿١٩٦﴾ اور جن کو تم پکارتے ہو اس کے سوا

لَا يَسْتَطِيعُونَ نَصْرَكُمْ وَلَا أَنْفُسُهُمْ يَنْصُرُونَ ﴿١٩٧﴾

وہ نہ تمہاری مدد کر سکتے ہیں اور نہ اپنی ہی مدد کر سکتے ہیں ﴿١٩٧﴾

وَإِنْ تَدْعُوهُمْ إِلَى الْهُدَى لَا يَسْمَعُوا ط وَتَرْبَهُمُ

اور اگر تم ان کو ہدایت کی طرف بلاؤ تو وہ تمہاری بات نہ سُنیں گے ، اور آپ کو نظر آتا ہے کہ

يَنْظُرُونَ إِلَيْكَ وَهُمْ لَا يُبْصِرُونَ ﴿١٩٨﴾ خُذِ الْعَفْوَ

وہ آپ کی طرف دیکھ رہے ہیں مگر وہ کچھ نہیں دیکھتے ﴿١٩٨﴾ درگزر کیجیے

وَأْمُرْ بِالْعُرْفِ وَأَعْرِضْ عَنِ الْجَاهِلِينَ ﴿١٩٩﴾ وَإِمَّا

اور نیکی کا حکم دیجیے اور جاہلوں سے نہ اُلجھیے ﴿١٩٩﴾ اور اگر آپ کو

يَنْزَعَنَّكَ مِنَ الشَّيْطَانِ نَزْعٌ فَاسْتَعِذْ بِاللَّهِ ۖ إِنَّهُ

کوئی دوسرا شیطان کی طرف سے آئے تو اللہ کی پناہ مانگیے ، بے شک وہ

سَبِيْعٌ عَلِيْمٌ ۝۲۰۰ إِنَّ الَّذِينَ اتَّقَوْا إِذَا مَسَّهُمْ

سننے والا ، جاننے والا ہے ۝۲۰۰ جو لوگ ڈر رکھتے ہیں جب کبھی شیطان کے اثر سے کوئی برا خیال

طَافٌ مِّنَ الشَّيْطَانِ تَذَكَّرُوا فَإِذَا هُمْ مُبْصِرُونَ ۝۲۰۱

انہیں چھو جاتا ہے تو وہ فوراً چونک پڑتے ہیں اور پھر اسی وقت ان کو سوچ آ جاتی ہے ۝۲۰۱

وَإِخْوَانُهُمْ يَمُدُّوْنَهُمْ فِي الْغَيِّ ثُمَّ لَا يُقْصِرُونَ ۝۲۰۲

اور جو شیطان کے بھائی ہیں وہ ان کو گمراہی میں بھیجے چلے جاتے ہیں پھر وہ کمی نہیں کرتے ۝۲۰۲

وَإِذَا لَمْ تَأْتِهِمْ بَآيَةٌ قَالُوا لَوْلَا اجْتَبَيْتَهَا ۖ

اور جب آپ ان کے سامنے (منہ مانگ) معجزہ پیش نہیں کرتے تو یہ کہتے ہیں کہ تم نے یہ معجزہ خود اپنی پسند سے کیوں پیش نہ کیا؟

قُلْ إِنَّمَا أَتَّبِعُ مَا يُوحَىٰ إِلَيَّ مِنْ رَبِّي ۚ هَذَا

کہہ دیں کہ میں تو اسی بات کی اتباع کرتا ہوں جو میرے رب کی طرف سے وحی کے ذریعے مجھ تک پہنچائی جاتی ہے، یہ

بَصَائِرُ مِنْ رَبِّكُمْ وَهُدًى وَرَحْمَةٌ لِّلْقَوْمِ

(قرآن) تمہارے رب کی طرف سے بصیرتوں کا مجموعہ ہے ، اور جو لوگ ایمان لائیں ان کے لیے ہدایت

يُؤْمِنُونَ ۝۲۰۳ وَإِذَا قُرِئَ الْقُرْآنُ فَاسْتَمِعُوا لَهُ

اور رحمت ہے ۝۲۰۳ اور جب قرآن پڑھا جائے تو اس کو توجہ سے سُنو

وَأَنْصِتُوا لَعَلَّكُمْ تُرْحَمُونَ ۝۲۰۴ وَادْكُرْ رَبَّكَ فِي

اور خاموش رہو ؛ تاکہ تم پر رحمت کی جائے ۝۲۰۴ اور اپنے رب کو صبح و شام

نَفْسِكَ تَضَرُّعًا وَخِيفَةً وَدُونَ الْجَهْرِ مِنَ الْقَوْلِ

یاد کریں اپنے دل میں عاجزی اور خوف کے ساتھ

بِالْغَدُوِّ وَالْأَصَالِ وَلَا تَكُنْ مِنَ الْغَافِلِينَ ۝۲۰۵

اور پست آواز سے ، اور غافلوں میں سے نہ بنیں ۝۲۰۵

إِنَّ الَّذِينَ عِنْدَ رَبِّكَ لَا يَسْتَكْبِرُونَ عَنْ

جو (فرشتے) آپ کے رب کے پاس ہیں وہ اس کی عبادت سے

عِبَادَتِهِ وَيُسَبِّحُونَهُ وَلَهُ يَسْجُدُونَ ۝۲۰۶

تکبر نہیں کرتے اور وہ اس کی پاک ذات کو یاد کرتے ہیں اور اسی کو سجدہ کرتے ہیں ۝۲۰۶

(سورۃ انفال مدینہ منورہ میں نازل ہوئی مگر آیت (۳۰) سے (۳۶) تک مکہ مکرمہ میں نازل ہوئی، اس میں (۷۵) آیات اور (۱۰) کروع ہیں، نازل ہونے کے اعتبار سے (۸۸) نمبر پر ہے لیکن تلاوت کے اعتبار سے (۸) نمبر پر ہے اور سورۃ بقرہ کے بعد نازل ہوئی۔)

اس میں (۱۰۷۵)

کلمات ہیں

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ ○

اللہ کے نام سے شروع کرتا ہوں جو بڑا مہربان نہایت رحم کرنے والا ہے

اس میں (۵۰۸۰)

حروف ہیں

يَسْأَلُونَكَ عَنِ الْأَنْفَالِ ۖ قُلِ الْأَنْفَالُ لِلَّهِ وَالرَّسُولِ ۚ

وہ آپ سے انفال (مال غنیمت) کے بارے میں پوچھتے ہیں، کہہ دیجیے کہ انفال اللہ اور اس کے رسول کے لیے ہیں،

فَاتَّقُوا اللَّهَ وَأَصْلِحُوا ذَاتَ بَيْنِكُمْ ۖ وَأَطِيعُوا اللَّهَ

پس تم لوگ اللہ سے ڈرو اور اپنے آپس کے تعلقات کی اصلاح کرو اور اللہ اور اس کے رسول کی

وَرَسُولَهُ إِن كُنْتُمْ مُؤْمِنِينَ ۝۱ إِنَّمَا الْمُؤْمِنُونَ

اطاعت کرو، اگر تم ایمان رکھتے ہو ۱ ایمان والے تو وہ ہیں کہ

الَّذِينَ إِذَا ذُكِرَ اللَّهُ وَجِلَتْ قُلُوبُهُمْ وَإِذَا تُلِيَتْ

جب اللہ کا ذکر کیا جائے تو اُن کے دل ڈر جائیں اور جب اللہ کی آیتیں

عَلَيْهِمْ آيَتُهُ زَادَتْهُمْ إِيمَانًا وَعَلَىٰ رَبِّهِمْ

اُن کے سامنے پڑھی جائیں تو وہ اُن کا ایمان بڑھا دیتی ہیں اور وہ اپنے رب پر

يَتَوَكَّلُونَ ۝۲ الَّذِينَ يُقِيمُونَ الصَّلَاةَ وَمِمَّا رَزَقْنَاهُمْ

بھروسہ رکھتے ہیں ۲ وہ نماز قائم کرتے ہیں اور جو کچھ ہم نے اُنہیں دیا ہے اس میں سے

يُنْفِقُونَ ۝۳ أُولَٰئِكَ هُمُ الْمُؤْمِنُونَ حَقًّا ۖ لَهُمْ

خرچ کرتے ہیں ۳ یہی لوگ حقیقی مؤمن ہیں، اُن کے لیے

دَرَجَاتٌ عِنْدَ رَبِّهِمْ وَمَغْفِرَةٌ وَرِزْقٌ كَرِيمٌ ۝۴ كَمَا

اُن کے رب کے پاس درجے اور مغفرت ہیں اور (اُن کے لیے) عزت کی روزی ہے ۴ جیسا کہ

أَخْرَجَكَ رَبُّكَ مِنْ بَيْتِكَ بِالْحَقِّ ۖ وَإِنَّ فَرِيقًا

آپ کے رب نے آپ کو حق کے ساتھ آپ کے گھر سے نکالا، اور مسلمانوں میں سے

مِّنَ الْمُؤْمِنِينَ لَكَرِهُونَ ۝۵ يُجَادِلُونَكَ فِي

ایک گروہ کو یہ پسند نہیں تھا ۵ وہ اس حق کے معاملے میں آپ سے

الْحَقِّ بَعْدَ مَا تَبَيَّنَ كَأَنَّمَا يُسَاقُونَ إِلَى الْمَوْتِ

جھگڑ رہے تھے بعد اس کے کہ وہ ظاہر ہو چکا تھا، گویا کہ وہ موت کی طرف ہانکے جا رہے ہیں

وَهُمْ يَنْظُرُونَ ۖ وَإِذْ يَعِدُكُمُ اللَّهُ إِحْدَى

آنکھوں دیکھتے ۖ اور جب اللہ تم سے وعدہ کر رہا تھا کہ دو جماعتوں میں سے

الطَّائِفَتَيْنِ أَنَّهَا لَكُمْ وَتَوَدُّونَ أَنَّ غَيْرَ ذَاتِ

ایک تم کو میل جائے گی اور تم چاہتے تھے کہ جس میں کانٹا

الشُّوْكَهٖ تَكُونُ لَكُمْ وَيُرِيدُ اللَّهُ أَنْ يُحِقَّ

نہ لگے وہ تم کو ملے ، اور اللہ چاہتا تھا کہ وہ حق کا حق ہونا

الْحَقَّ بِكَلِمَاتِهِ وَيَقْطَعَ دَابِرَ الْكَافِرِينَ ۚ لِيُحِقَّ

ثابت کر دے اپنے کلمات سے اور منکروں کی جوڑ کاٹ دے ۚ تاکہ حق

الْحَقَّ وَيُبْطِلَ الْبَاطِلَ وَلَوْ كَرِهَ الْمُجْرِمُونَ ۚ

حق ہو کر رہے اور باطل باطل ہو کر رہ جائے چاہے مجرموں کو کتنا ہی ناپسند ہو ۚ

إِذْ تَسْتَغِيثُونَ رَبَّكُمْ فَاسْتَجَابَ لَكُمْ أَنِّي

جب تم اپنے رب سے فریاد کر رہے تھے تو اُس نے تمہاری فریاد سنی کہ میں

مُهِدُّكُمْ بِأَلْفٍ مِّنَ الْمَلَائِكَةِ مُرْدِفِينَ ۖ وَمَا

تمہاری مدد کے لیے ایک ہزار فرشتے لگاتار بھیج رہا ہوں ۖ اور یہ

جَعَلَهُ اللَّهُ إِلَّا بُشْرَىٰ وَلِتَطْمَئِنَّ بِهِ قُلُوبُكُمْ ۚ

اللہ نے اِس لیے کیا کہ تمہارے لیے خوش خبری ہو اور تاکہ تمہارے دل اُس سے مطمئن ہو جائیں،

وَمَا النَّصْرُ إِلَّا مِنْ عِنْدِ اللَّهِ ۚ إِنَّ اللَّهَ عَزِيزٌ

اور مدد تو اللہ ہی کے پاس سے آتی ہے ، یقیناً اللہ زبردست ہے،

حَكِيمٌ ۚ ۱۰ إِذْ يُغَشِّيكُمُ النُّعَاسُ أَمَنَةً مِّنْهُ

حکمت والا ہے ۱۰ جب اللہ نے تم پر اونگھ ڈال دی اپنی طرف سے تمہاری تسکین کے لیے

وَيُنْزِلُ عَلَيْكُمْ مِنَ السَّمَاءِ مَاءً لِّيُطَهِّرَ كُمْ بِهِ

اور آسمان سے تمہارے اوپر پانی اتارا کہ اُس کے ذریعے سے تمہیں پاک کرے

وَيُذْهِبَ عَنْكُمُ رِجْزَ الشَّيْطَانِ وَلِيَرْبِطَ عَلَىٰ

اور تم سے شیطان کی نجات کو دور کر دے اور تمہارے دلوں کو

قُلُوبُكُمْ وَيُثَبِّتَ بِهِ الْأَقْدَامَ ۚ ۱۱ إِذْ يُوحِي

مضبوط کر دے اور اُس سے قدموں کو جما دے ۱۱ جب آپ کے رب نے

<p>رَبُّكَ إِلَى الْمَلِيكَةِ أَنِّي مَعَكُمْ فَثَبِّتُوا الَّذِينَ فرشتوں کو حکم بھیجا کہ میں تمہارے ساتھ ہوں پس تم ایمان والوں کو</p>
<p>أَمِنُوا ط سَأَلْتِي فِي قُلُوبِ الَّذِينَ كَفَرُوا جمائے رکھو ، میں کافروں کے دلوں میں رعب ڈال</p>
<p>الرُّعْبَ فَاضْرِبُوا فَوْقَ الْأَعْنَاقِ وَاضْرِبُوا دوں گا پس تم گردنوں کے اوپر مارو اور ان کی انگلیوں کے ہر ہر جوڑ پر</p>
<p>مِنْهُمْ كُلَّ بَنَانٍ ۱۲ ذَلِكُمْ بِأَنَّهُمْ شَاقُوا اللَّهَ ضرب لگاؤ ۱۲ یہ اس وجہ سے کہ انہوں نے اللہ اور اس کے رسول کی</p>
<p>وَرَسُولَهُ ۱۳ وَمَنْ يُشَاقِقِ اللَّهَ وَرَسُولَهُ فَإِنَّ مُخَالَفَتِ کی ، اور جو کوئی اللہ اور اس کے رسول کی مخالفت کرتا ہے تو</p>
<p>اللَّهُ شَدِيدُ الْعِقَابِ ۱۴ ذَلِكُمْ فَذُوقُوهُ وَأَنَّ اللہ سزا دینے میں سخت ہے ۱۴ تو اب یہ چکھو اور جان لو کہ</p>
<p>لِلْكَافِرِينَ عَذَابُ النَّارِ ۱۵ يَأْيُهَا الَّذِينَ مُنْكَرُونَ کے لیے آگ کا عذاب ہے ۱۵ اے ایمان</p>
<p>أَمِنُوا إِذَا لَقِيتُمْ الَّذِينَ كَفَرُوا زَحْفًا فَلَا والو ! جب تمہارا مقابلہ منکرین سے میدانِ جنگ میں ہو تو ان سے</p>
<p>تَوَلَّوْهُمْ الْأَدْبَارَ ۱۶ وَمَنْ يُؤْلِهِمْ يَوْمَئِذٍ پیٹھ مت پھیرو ۱۶ اور جس نے ایسے موقع پر پیٹھ</p>
<p>دُبْرَهُ إِلَّا مُتَحَرِّفًا لِّقِتَالٍ أَوْ مُتَحَيِّزًا إِلَى فِئَةٍ پھیری سوائے اس کے کہ جنگی چال کے طور پر ہو یا دوسری فوج سے جا ملنے کے لیے ہو</p>
<p>فَقَدْ بَاءَ بِغَضَبٍ مِّنَ اللَّهِ وَمَأْوَاهُ جَهَنَّمُ ط تو وہ اللہ کے غضب کا شکار ہو جائے گا اور اس کا ٹھکانہ جہنم ہے،</p>
<p>وَبِئْسَ الْمَصِيرُ ۱۷ فَلَمْ تَقْتُلُوهُمْ وَلَكِنَّ اللَّهَ اور وہ بہت ہی بُرا ٹھکانہ ہے ۱۷ پس ان کو تم نے قتل نہیں کیا بلکہ اللہ نے انہیں</p>
<p>قَتَلَهُمْ ۱۸ وَمَا رَمَيْتَ إِذْ رَمَيْتَ وَلَكِنَّ اللَّهَ قتل کیا ، اور جب آپ نے ان پر خاک پھینکی تو آپ نے نہیں پھینکی بلکہ اللہ نے</p>

رَمَى ۚ وَلِيُبْلِيَ الْمُؤْمِنِينَ مِنْهُ بَلَاءً حَسَنًا ط إِنَّ

پھینکی تاکہ اللہ اپنی طرف سے ایمان والوں پر خوب احسان کرے ، بے شک

اللَّهُ سَبِيحٌ عَلَيْهِمُ ۝ (۱۷) ذَلِكُمْ وَأَنَّ اللَّهَ مُوهِنٌ

اللہ سُنتے والا ، جاننے والا ہے ۝ (۱۷) یہ تو ہو چکا ، اور بے شک اللہ مُنکِرین کی تمام تدبیریں

كَيْدِ الْكَافِرِينَ ۝ (۱۸) إِنْ تَسْتَفْتِحُوا فَقَدْ جَاءَكُمْ

بے کار کر کے رہے گا ۝ (۱۸) اگر تم فیصلہ چاہتے تھے تو فیصلہ تمہارے سامنے

الْفَتْحُ ۚ وَإِنْ تَنْتَهُوا فَهُوَ خَيْرٌ لَّكُمْ ۚ وَإِنْ

آ گیا ، اور اگر تم باز آ جاؤ تو یہ تمہارے حق میں بہتر ہے ، اور اگر

تَعُودُوا نَعُدْ ۚ وَلَنْ تُغْنِيَ عَنْكُمْ فِئَتُكُمْ شَيْئًا

تم پھر وہی کرو گے تو ہم بھی پھر وہی کریں گے اور تمہارا جتھا تمہارے کچھ کام نہ آئے گا

وَلَوْ كَثُرَتْ ۚ وَأَنَّ اللَّهَ مَعَ الْمُؤْمِنِينَ ۝ (۱۹) يَأَيُّهَا

چاہے وہ کتنا ہی زیادہ ہو ، اور بے شک اللہ ایمان والوں کے ساتھ ہے ۝ (۱۹) اے

الَّذِينَ آمَنُوا أَطِيعُوا اللَّهَ وَرَسُولَهُ وَلَا تَوَلَّوْا

ایمان والو ! اللہ اور اُس کے رسول کی اطاعت کرو اور اُس سے منہ

عَنْهُ وَأَنْتُمْ تَسْعَوْنَ ۝ (۲۰) وَلَا تَكُونُوا كَالَّذِينَ

نہ موڑو حالانکہ تم سُن رہے ہو ۝ (۲۰) اور اُن لوگوں کی طرح نہ ہو جاؤ

قَالُوا سَمِعْنَا وَهُمْ لَا يَسْمَعُونَ ۝ (۲۱) إِنَّ شَرَّ الدَّوَابِّ

جنہوں نے کہا کہ ہم نے سنا حالانکہ وہ نہیں سُنتے ۝ (۲۱) یقیناً اللہ کے نزدیک

عِنْدَ اللَّهِ الضُّمُّ الْبُكْمُ الَّذِينَ لَا يَعْقِلُونَ ۝ (۲۲)

بدتر جانور وہ بہرے گوئے لوگ ہیں جو عقل سے کام نہیں لیتے ۝ (۲۲)

وَلَوْ عَلِمَ اللَّهُ فِيهِمْ خَيْرًا لَّأَسْمَعَهُمْ ط وَلَوْ

اور اگر اللہ اُن میں کسی بھلائی کو دیکھتا تو وہ ضرور اُن کو سُنتے کی توفیق دیتا ، اور اگر اب

أَسْمَعَهُمْ لَتَوَلَّوْا وَهُمْ مُّعْرِضُونَ ۝ (۲۳) يَأَيُّهَا

وہ اُنہیں سُنوا دے تو وہ ضرور منہ پھیر لیں گے بے رُخی کرتے ہوئے ۝ (۲۳) اے

الَّذِينَ آمَنُوا اسْتَجِيبُوا لِلَّهِ وَلِلرَّسُولِ إِذَا دَعَاكُمْ

ایمان والو ! اللہ اور رسول کی پکار پر کُنیک کہو جب کہ رسول تم کو اُس چیز کی طرف بلا رہا ہے

لِمَا يُحْيِيكُمْ ۖ وَاعْلَمُوا أَنَّ اللَّهَ يَحُولُ بَيْنَ الْمَرْءِ

جو تم کو زندگی دینے والی ہے ، اور جان لو کہ اللہ انسان اور اُس کے دل کے درمیان

وَقَلْبِهِ وَأَنَّهُ إِلَيْهِ تُحْشَرُونَ ﴿٢٣﴾ وَاتَّقُوا فِتْنَةً

مائل ہو جاتا ہے اور یہ کہ اسی کے پاس تم اکٹھا کیے جاؤ گے ﴿۲۳﴾ اور ڈرو اُس فتنے سے

لَا تُصِيبَنَّ الَّذِينَ ظَلَمُوا مِنْكُمْ خَاصَّةٌ ۚ

جو خاص انہیں لوگوں پر واقع نہ ہوگا جنہوں نے تم میں سے ظلم کیا،

وَاعْلَمُوا أَنَّ اللَّهَ شَدِيدُ الْعِقَابِ ﴿٢٥﴾ وَادْكُرُوا

اور جان لو کہ اللہ سخت سزا دینے والا ہے ﴿۲۵﴾ اور یاد کرو

إِذْ أَنْتُمْ قَلِيلٌ مُسْتَضْعَفُونَ فِي الْأَرْضِ تَخَافُونَ

جب کہ تم تھوڑے تھے اور زمین میں کمزور سمجھے جاتے تھے ، ڈرتے تھے کہ

أَنْ يَتَخَطَّفَكُمُ النَّاسُ فَأَوْكُمُ وَأَيَّدَكُمُ بِنَصْرِهِ

لوگ اچانک تم کو آپک نہ لیں ، پھر اللہ نے تم کو رہنے کی جگہ دی اور اپنی مدد سے تمہاری تائید کی

وَرَزَقَكُمُ مِنَ الطَّيِّبَاتِ لَعَلَّكُمْ تَشْكُرُونَ ﴿٢٦﴾

اور تم کو پاکیزہ روزی دی ؛ تاکہ تم شکر گزار بنو ﴿۲۶﴾

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَا تَخُونُوا اللَّهَ وَالرَّسُولَ

اے ایمان والو ! خیانت نہ کرو اللہ اور رسول کے ساتھ

وَتَخُونُوا أَمْنَكُمْ وَأَنْتُمْ تَعْلَمُونَ ﴿٢٧﴾ وَاعْلَمُوا أَنَّمَا

اور خیانت نہ کرو اپنی امانتوں میں حالانکہ تم جانتے ہو ﴿۲۷﴾ اور جان لو کہ تمہارے

أَمْوَالُكُمْ وَأَوْلَادُكُمْ فِتْنَةٌ ۚ وَأَنَّ اللَّهَ عِنْدَهُ

مال اور تمہاری اولاد ایک آزمائش ہے ، اور یہ کہ اللہ ہی کے پاس

أَجْرٌ عَظِيمٌ ۚ ﴿٢٨﴾ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا إِن تَتَّقُوا

بڑا اجر ہے ﴿۲۸﴾ اے ایمان والو ! اگر تم اللہ سے ڈرتے

اللَّهُ يَجْعَلْ لَكُمْ فُرْقَانًا وَيُغْفِرْ عَنْكُمْ سَيِّئَاتِكُمْ

رہو گے تو اللہ تم کو ایک فیصلے کی چیز دے گا اور تم سے تمہارے گناہوں کو دور کر دے گا

وَيَغْفِرْ لَكُمْ ۖ وَاللَّهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيمِ ﴿٢٩﴾ وَإِذْ

اور تم کو بخش دے گا ، اور اللہ بڑے فضل والا ہے ﴿۲۹﴾ اور جب

يَمْكُرُ بِكَ الَّذِينَ كَفَرُوا لِيُثْبِتُوكَ أَوْ يَقْتُلُوكَ

کافر آپ کے بارے میں تدبیریں سوچ رہے تھے کہ آپ کو قید کر دیں یا قتل کر ڈالیں

أَوْ يُخْرِجُوكَ ۖ وَيَنْكُرُونَ وَيَنْكُرُ اللَّهُ ۖ وَاللَّهُ خَبِيرٌ

یا وطن سے نکال دیں، وہ اپنی تدبیریں کر رہے تھے اور اللہ اپنی تدبیریں کر رہا تھا، اور اللہ بہترین

الْمَكِرِينَ ۝ (۳۰) وَإِذَا تَثَلَىٰ عَلَيْهِمْ أَيْتِنَا قَالُوا قَدْ

تدبیر والا ہے (۳۰) اور جب ان کے سامنے ہماری آیتیں پڑھی جاتی ہیں تو کہتے ہیں کہ ہم نے

سَبِعْنَا لَكَ نَسَاءً لَقُلْنَا مِثْلَ هَذَا ۖ إِنِ هَذَا إِلَّا

سُن لیا، اگر ہم چاہیں تو ہم بھی ایسا ہی کلام پیش کر دیں، یہ تو بس

أَسَاطِيرُ الْأَوَّلِينَ ۝ (۳۱) وَإِذْ قَالُوا اللَّهُمَّ إِنِ

اگلوں کی کہانیاں ہیں (۳۱) اور جب انہوں نے کہا کہ اے اللہ! اگر یہی

كَانَ هَذَا هُوَ الْحَقُّ مِنْ عِنْدِكَ فَأَمْطِرْ عَلَيْنَا

حق ہے تیرے پاس سے تو ہم پر آسمان سے

حِجَارَةً مِّنَ السَّمَاءِ أَوْ ائْتِنَا بِعَذَابٍ أَلِيمٍ ۝ (۳۲)

پتھر برسا دے یا کوئی اور دردناک عذاب ہم پر لے آ (۳۲)

وَمَا كَانَ اللَّهُ لِيُعَذِّبَهُمْ وَأَنْتَ فِيهِمْ ۖ وَمَا كَانَ

اور اللہ ایسا کرنے والا نہیں کہ ان کو عذاب دے اس حال میں کہ آپ ان میں موجود ہوں، اور اللہ ان پر

اللَّهُ مُعَذِّبُهُمْ وَهُمْ يَسْتَغْفِرُونَ ۝ (۳۳) وَمَا لَهُمْ

عذاب لانے والا نہیں جب کہ وہ استغفار کر رہے ہوں (۳۳) اور اللہ ان کو

أَلَّا يُعَذِّبَهُمُ اللَّهُ وَهُمْ يَصُدُّونَ عَنِ الْمَسْجِدِ

کیوں عذاب نہیں دے گا حالانکہ وہ مسجد حرام سے

الْحَرَامِ وَمَا كَانُوا أَوْلِيَاءَهُ ۖ إِنِ أَوْلِيَاءُؤُهُ إِلَّا

روکتے ہیں جب کہ وہ اس کے متولی نہیں، اس کے متولی تو صرف

الْمُتَّقُونَ وَلَكِنَّ أَكْثَرَهُمْ لَا يَعْلَمُونَ ۝ (۳۴) وَمَا كَانَ

اللہ سے ڈرنے والے ہی ہو سکتے ہیں، مگر ان میں سے اکثر اس کو نہیں جانتے (۳۴) اور بیت اللہ کے پاس

صَلَاتُهُمْ عِنْدَ الْبَيْتِ إِلَّا مُكَّاءً وَتَضِيدَةً ۖ

ان کی نماز سیٹی بجانے اور تالی پیٹنے کے سوا اور کچھ نہیں،

فَذُوقُوا الْعَذَابَ بِمَا كُنْتُمْ تَكْفُرُونَ ﴿۳۵﴾ إِنَّ

پس اب چکھو عذاب اپنے کفر کی وجہ سے ﴿۳۵﴾ بے شک

الَّذِينَ كَفَرُوا يُنْفِقُونَ أَمْوَالَهُمْ لِيَصُدُّوا

جن لوگوں نے انکار کیا وہ اپنے مال کو اس لیے خرچ کرتے ہیں کہ لوگوں کو

عَنْ سَبِيلِ اللَّهِ ۖ فَسَيُنفِقُونَهَا ثُمَّ تَكُونُ

اللہ کی راہ سے روکیں اور وہ اس کو خرچ کرتے رہیں گے پھر یہ

عَلَيْهِمْ حَسْرَةٌ ثُمَّ يُغْلَبُونَ ۖ وَالَّذِينَ كَفَرُوا

ان کے لیے حسرت (کا سبب) بنے گا پھر وہ مغلوب کیے جائیں گے ، اور جنہوں نے انکار کیا

إِلَىٰ جَهَنَّمَ يُحْشَرُونَ ﴿۳۶﴾ لِيَبَيِّنَ اللَّهُ الْخَبِيثَ مِنَ

ان کو جہنم کی طرف اکٹھا کیا جائے گا ﴿۳۶﴾ تاکہ اللہ ناپاک کو الگ کر دے

الطَّيِّبِ وَيَجْعَلَ الْخَبِيثَ بَعْضُهُ عَلَىٰ بَعْضٍ

پاک سے اور ناپاک کو ایک پر ایک رکھے

فَيَرْكُمَهُ جَمِيعًا فَيَجْعَلَهُ فِي جَهَنَّمَ ۚ أُولَٰئِكَ هُمُ

پھر اُس ڈھیر کو جہنم میں ڈال دے گا ، یہی لوگ خسارے میں

الْخُسِرُونَ ﴿۳۷﴾ قُلْ لِلَّذِينَ كَفَرُوا إِنْ يَنْتَهُوا يُغْفَرْ

پڑنے والے ہیں ﴿۳۷﴾ انکار کرنے والوں سے کہہ دیجیے کہ اگر وہ باز آجائیں تو جو کچھ ہو چکا ہے

لَهُمْ مَا قَدْ سَلَفَ ۚ وَإِنْ يَعُودُوا فَقَدْ مَضَتْ

وہ ان سے معاف کر دیا جائے گا ، اور اگر وہ پھر وہی کریں گے تو ہمارا معاملہ اگلوں کے ساتھ

سُنَّتِ الْأَوَّلِينَ ﴿۳۸﴾ وَقَاتِلُوهُمْ حَتَّىٰ لَا تَكُونَ

گُور چکا ہے ﴿۳۸﴾ اور ان سے لڑو یہاں تک کہ کوئی فتنہ

فِتْنَةٌ وَيَكُونَ الدِّينُ كُلُّهُ لِلَّهِ ۚ فَإِنْ انْتَهَوْا فَإِنَّ

باقی نہ رہے اور دین سارا کا سارا اللہ کے لیے ہو جائے ، پھر اگر وہ باز آجائیں تو اللہ

اللَّهُ بِمَا يَعْمَلُونَ بَصِيرٌ ﴿۳۹﴾ وَإِنْ تَوَلَّوْا فَاَعْلَمُوا

ان کے کاموں کو دیکھنے والا ہے ﴿۳۹﴾ اور اگر انہوں نے منہ پھیر لیا تو جان لو کہ

أَنَّ اللَّهَ مَوْلَاكُمْ ۖ نِعْمَ الْمَوْلَىٰ وَنِعْمَ النَّصِيرُ ﴿۴۰﴾

اللہ ہی تمہارا مولیٰ ہے ، اور کیا ہی اچھا مولیٰ ہے اور کیا ہی اچھا مددگار ہے ﴿۴۰﴾